ضیائے حج و عمرہ

(سفرِ حج و عمرہ قدم بقدم)

ماہنامہ بقیع کراچی
MAY 2025
ماہنامہ سلسلہ اشاعت نمبر 371
Regd. # MC-1177

مرتب
حضرت علامہ مولانا
محمد عرفان ضیائی
مدظلہ العالی

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی ۷۴۰۰۰
Ph: 021-32439799 Website: www.ishaateislam.org

ماہنامہ بقیع کراچی
MAY 2025
ہفت سلسلہ اشاعت نمبر 371
Regd. # MC-1177

ضیائے حج و عمرہ

(سفرِ حج و عمرہ قدم بقدم)

مرتب
حضرت علامہ مولانا
محمد عرفان ضیائی
مدظلہ العالی

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان
نور مسجد، کاغذی بازار، کراچی ۷۴۰۰۰
Ph: 021-32439799 Website: www.ishaateislam.org

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : ضیاءِ حج و عمرہ (سفرِ حج و عمرہ قدم بقدم)

مرتب : حضرت علامہ محمد عرفان ضیائی مدظلہ العالی

سن اشاعت : ذیقعدہ 1446ھ/ مئی 2025ء

تعداد اشاعت (باراول) : 5000

ناشر : جمعیّت اشاعت اہلسنت (پاکستان)

نور مسجد کاغذی بازار، میٹھادر، کراچی

فون نمبر: 021-32439799

خوشخبری : یہ رسالہ www.ishaateislam.org

پر موجود ہے۔

فہرست

1	پیش لفظ	5
2	سفر شروع کرنے سے پہلے	7
3	ضروری اصطلاحات	10
4	پورے سفر کے معمولات	18
5	روزانہ کے معمولات	23
6	عمرہ	27
7	طواف کے سات چکروں کی دعائیں	36
8	مکہ مکرمہ میں رہائش کے دوران	56
9	8 سے 13 ذوالحجہ کی 16 اہم مصروفیات	63
10	حج	65
11	پہلا یوم حج (آٹھویں تاریخ)	66
12	دوسرا یوم حج (نویں تاریخ یوم عرفہ)	69
13	عرفات کے معمولات	72

14	تیسرا یوم حج (دسویں تاریخ)	75
15	چوتھا یوم حج (گیارہویں تاریخ)	79
16	پانچواں اور چھٹا یوم حج (بارہویں اور تیرہویں تاریخ)	81
17	سفر مدینہ منورہ اور حاضری بارگاہ رسالت ﷺ	83
18	مدینے شریف میں قیام کے دوران	92
19	سامان کی فہرست	98
20	گلے میں لٹکانے والے چھوٹے بیگ کی چیزیں	98
21	بڑے بیگ کی چیزیں	98
22	چھوٹی صندوقچی کی چیزیں	99
23	ہینڈ بیگ کی چیزیں	100
24	مکہ مکرمہ اور قرب وجوار کی زیارتیں	101
25	مدینہ منورہ اور قرب وجوار کی زیارتیں	105
26	جمعیت اشاعت اہلسنت کی جانب سے زائرین کے لیے تحفہ	110
27	دار الافتاء النور	112

پیش لفظ

مسلمانوں کی عبادات میں حج اور عمرہ خاص اہمیت رکھتے ہیں، نماز اور روزہ خاص بدنی عبادت ہیں اور زکوۃ وصدقات خاص مالی عبادت ہیں جبکہ حج اور عمرہ بدنی اور مالی دونوں طرح کی عبادت ہیں، جہاں ان میں مسلمان کا بدن مشقتوں کا لطف برداشت کرتا ہے وہیں کثیر رقم بھی خرچ کی جاتی ہے، یہی وجہ ہے کہ کئی لوگ حج یا عمرہ پر جانے کے لیے جوڑ جوڑ کر رقم جمع کرتے ہیں، پھر کچھ خوش نصیب ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں زندگی میں بار بار حاضری حرمین شریفین کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن بارہا کے مشاہدے سے یہ بات ثابت ہے کہ لوگ بدنی مشقتوں کو برداشت کرتے ہیں اور کثیر مال بھی خرچ کرتے ہیں لیکن مسائل حج و عمرہ سے آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے حج و عمرہ کو باطل یا مکروہ کر دیتے ہیں مزید یہ کہ علماء سے رابطہ کرنے کی کوشش بھی نہیں کرتے خاص کر وہ علماء جو حج و عمرہ کے مسائل میں ماہر ہوتے ہیں۔

ہمارے آقا و مولیٰ نبی آخر الزمان ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر مناسک حج کو سیکھنے کی ترغیب دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا: "مجھ سے حج کے مناسک سیکھ لو کیونکہ میں (از خود) نہیں جانتا شاید اس حج کے بعد میرا حج نہیں ہوگا۔" (صحیح مسلم، کتاب الحج، باب استحباب رمی جمرۃ العقبۃ، رقم:1297)

امام التابعین عطا بن رباح مکی رحمہ اللہ نبی کریم ﷺ سے مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے مناسک سیکھو، کیونکہ یہ تمہارے دین کا حصہ ہیں۔"

(کنز العمال، کتاب الحج والعمرۃ، الفصل الثالث فی الحج ومحظوراتہ، رقم:11882)

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "جو شخص بغیر علم کے عمل کرے، وہ ٹھیک کرنے کے بجائے زیادہ بگاڑ پیدا کرے گا۔" (البحر العمیق، 447/1)

جمعیت اشاعت اہلسنت (پاکستان) کے زیر اہتمام نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر کراچی میں گزشتہ کئی سالوں سے ہر سال باقاعدہ تین روزہ حج و عمرہ تربیتی نشست منعقد کی جاتی ہے، جس میں حج اور عمرہ کا مکمل طریقہ، حاضری بارگاہ رسالت ﷺ کے آداب، مقامات مقدسہ کی زیارات اور ضروری

سامانِ سفر سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ انہیں معلومات کو 2002ء میں اراکینِ جمعیت نے، ضیاءِ حج (سفرِ حج قدم بقدم) کے عنوان سے کتابی صورت میں سلسلہ اشاعت کے 97 ویں نمبر پر شائع کیا تھا۔ سینکڑوں عاشقان رسول ﷺ نے اس کتاب سے استفادہ کیا اور حج و عمرہ کی درست ادائیگی کا شرف پایا۔

کتاب کی اشاعت کو تقریباً 23 سال کا عرصہ گزر گیا، اس عرصہ میں سفرِ حج و عمرہ میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہو چکی ہیں، اس لیے ضرورت تھی کہ اس کتاب کو موجوہ حالات و واقعات کی روشنی میں از سر نو ترتیب دے کر شائع کیا جائے، تاکہ اس زمانہ میں جو عاشقان رسول ﷺ حرمین شریفین کی حاضری اور حج و عمرہ کی سعادت پائیں یہ کتاب ان کے لیے قدم بقدم رہنما کا کردار ادا کرے اور مسائل شرعیہ کی روشنی میں حج و عمرہ کی درست ادائیگی کے لیے بہترین معاون ثابت ہو۔ لہذا اس کتاب کو جدید ترتیب کے ساتھ "ضیاءِ حج و عمر (سفرِ حج و عمرہ قدم بقدم)" کے نام سے ذیقعدہ 1446ھ/مئی 2025ء پر جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان اپنے سلسلۂ اشاعت کے 371 ویں نمبر پر شائع کر رہی ہے۔

اس کتاب میں حج اور عمرہ کیسے کرنا ہے؟ اور حضور رسالت مآب ﷺ کی بارگاہ میں کیسے حاضری دینی ہے؟ بالترتیب لکھا گیا ہے، دی گئی ترتیب پر چلتے ہوئے مناسک کو ادا کریں گے تو فرائض، واجبات، سنن اور مستحبات بھی ادا ہو جائیں گے، اور ترک واجب اور مکروہات سے بچے رہیں گے۔ اس کتاب میں حج و عمرہ کے تفصیلی مسائل نہیں ہیں لہذا اگر کہیں کوئی دشواری پیش آئے تو بہار شریعت حصہ 6، انوار البشارۃ اور فتاوی حج و عمرہ (جو 22 حصوں پر مشتمل ہے) سے رہنمائی لی جاسکتی ہے نیز اس سلسلہ میں **"دار الافتاء النور"** کے مفتیان کرام سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ (نمبر ز کتاب کے آخر میں درج ہیں۔)

اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ ہم سب کی کاوش کو قبول فرمائے اور اسے عوام و خواص کے لیے نافع بنائے۔ آمین

محمد رضوان قادری

جنرل سیکریٹری "جمعیت اشاعت اہلسنّت (پاکستان)"

وفاضل "جامعۃ النور"

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ ﷺ

سفر شروع کرنے سے پہلے

1. سب سے پہلے حج اور عمرہ کا طریقہ اور مسائل اور مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی حاضری کے آداب کو جاننا نہایت ضروری ہے، اس لیے کسی صحیح العقیدہ سنی عالم دین جو مسائلِ حج و عمرہ کو اچھی طرح جانتے ہوں ان سے تفصیلی معلومات حاصل کرلیں۔ اس سلسلہ میں ان کتابوں کا مطالعہ بھی کرسکتے ہیں: بہار شریعت حصہ 6، انوار البشارۃ، فتاوی حج و عمرہ، رفیق الحرمین۔ یہ کتابیں حاصل کرنے کے لیے اس "کیوآر کوڈ" کو اسکین کریں:
2. جس قدر ممکن ہو عربی میں دعائیں یاد کرلیجیے البتہ دعاؤں کو عربی میں پڑھنا ضروری نہیں۔
3. حقوق العباد کی معافی کا خصوصی اہتمام کیجیے۔
4. سامان سفر وغیرہ کی خریداری سے فراغت حاصل کرلیجیے۔
5. احرام باندھنے کا طریقہ سیکھ لیجیے (عملاً)
6. وہ احرام جو پہن کر جانا ہے اس پر پہلے سے خوشبو لگا کر رکھ لیجیے کہ یہ سنت

ہے مگر عطر لگاتے وقت احتیاط کریں کہ احرام پر عطر کے دھبے نہ لگیں۔

7. ٹیکہ لگا کر ہیلتھ سرٹیفکیٹ حاصل کر لیجیے۔

8. اگر کوئی دوائی آپ کے مستقل استعمال میں ہے تو اس کا نام، کارڈ پر تحریر کروا کر، وہ کارڈ ڈاکٹر سے تصدیق (اٹیسٹ) کروا لیجیے۔

9. حرمین شریفین میں رہائش اور دیگر اُمور سے متعلق تفصیلی معلومات گروپ لیڈر سے حاصل کر لیجیے۔

10. ضعیف افراد اپنے ساتھ وہیل چیئر رکھ لیں یا حرمین شریفین میں عاریتاً یا قیمتاً حصول کا طریقہ سمجھ لیں۔

11. حرمین شریفین اور جدہ وغیرہ میں موجود عزیز و اقارب کے پتے اور فون نمبر حاصل کر لیجیے۔

12. اپنے گروپ لیڈر سے رابطہ کر کے ملاقات کر لیجیے ورنہ آپس میں اپنا کوئی شخص امیر بن جائے۔

13. قضائے عمری، قرض اور امانتوں کی ادائیگی جس قدر ممکن ہو جلد کر لیجیے۔

14. سلام بھجوانے اور دعا کی درخواست کرنے والے اپنے احباب وغیرہ کی فہرست (ڈائری میں) بنا لیجیے۔

15. والدین سے اجازت حاصل کیجیے۔ (خصوصاً نفل حج یا عمرے کے لیے)

16. سفرِ مقدس میں حمد، نعت، بیانات (خصوصاً حج و عمرہ سے متعلق) اور مناجات

سننے کے لیے موبائل میں خصوصی پلے لسٹ (Playlist) بنالیں۔ یہ سب آپ اس "کیوآر کوڈ" کو اسکین کرکے بھی حاصل کرسکتے ہیں:

17 سفر میں اپنے وقت کے صحیح استعمال کی خاطر کسی تجربہ کار شخص سے شب و روز کا ٹائم ٹیبل بنوالیجیے۔ (صفحہ نمبر 23 پر روزانہ کے معمولات ملاحظہ ہوں)

18 سامان سفر، مالِ حلال کے ذریعے تیار کیجیے۔

19 عزیز و اقارب، دوست و احباب سے ملاقات وغیرہ سے جلد از جلد فراغت حاصل کرلیجیے۔

20 صدقات دیجیے کہ اس سے بلائیں دور ہوتی ہیں۔

21 جن حضرات کے ساتھ عورتیں اور بچے ہیں وہ عورتوں اور بچوں کو بھی مسائل و طریقہ وغیرہ پہلے ہی سے سمجھاتے جائیں (خصوصاً عورتوں کے مخصوص مسائل وغیرہ)۔

22 روانگی سے قبل اپنے پاسپورٹ اور تمام ضروری کاغذات کی ایک فوٹو کاپی گھر پر محفوظ رکھ لیجیے۔

23 روانگی سے قبل درج ذیل ایپلیکیشنز (Applications) کے استعمال کا طریقہ ضرور سیکھ لیں:

ضروری اصطلاحات

اَشْہُرِ حج: حج کے مہینے یعنی شوال، ذیقعدہ، ذی الحجہ کے دس دن

تلبیہ: لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَ النِّعْمَةَ، لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ

یعنی: میں تیرے پاس حاضر ہوا، اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! میں تیرے حضور حاضر ہوا، تیرے حضور حاضر ہوا، تیرا کوئی شریک نہیں، میں تیرے حضور حاضر ہوا، بیشک تعریف اور نعمت اور مُلک تیرے ہی لیے ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

حجِ قِران: حج اور عمرہ ایک احرام کے ساتھ۔

حجِ تَمَتُّع: حج اور عمرہ الگ الگ احرام کے ساتھ۔

حجِ اِفراد: صرف حج کا احرام۔

طوافِ قُدوم: مفرد آفاقی اور قارن کا حج سے پہلے سنت مؤکدہ طواف کرنا۔

طوافِ زیادۃ: عرفات کی حاضری کے بعد حاجی کے لیے لازمی طواف، اسے طواف فرض اور طواف اِفاضہ بھی کہتے ہیں۔

طوافِ وِداع: آفاقی (میقات کے باہر سے آنے والے) حاجی کو طواف زیارت کے بعد شہر مکہ چھوڑنے سے قبل کرنا واجب ہے۔

حرم: مسجد الحرام کے اطراف وہ علاقہ جہاں شکار ممنوع ہے۔ (مزدلفہ حُدودِ حرم میں داخل جبکہ عرفات حُدودِ حرم سے خارج ہے) اس کی حُدود میلوں تک ہے اور ہر جانب اس کی حدود پر نشان لگے ہوئے ہیں۔ جو شخص حُدودِ حرم میں ہو اسے حرمی یا اہلِ حرم کہتے ہیں۔

حِل: حُدودِ حرم سے باہر میقات تک کی زمین کو حِل کہتے ہیں۔ وہ لوگ جن کی رہائش میقات اور حدِ حرم کے درمیان ہے وہ اہلِ حِل کہلاتے ہیں۔

مِیقات: وہ مقام کہ مکہ معظمہ جانے والے کو بغیر احرام اس سے آگے جانا جائز نہیں۔ میقات پانچ ہیں:

ذُوالْحُلَیْفَہ: مدینہ شریف سے مکہ پاک کی طرف تقریباً 10 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے جو مدینہ شریف کی طرف سے آنے والوں کے لیے مِیقات ہے۔ اَب اِس جگہ کا نام "**آبیارِ علی**" رضی اللہ عنہ ہے۔

ذَاتِ عِرْق: عراق کی جانب سے آنے والوں کے لیے مِیقات ہے۔

یَلَمْلَم: یہ اہلِ یمن کی مِیقات ہے اور پاکستان سے بحری راستہ سے جانے والوں کے لیے مِیقات **یَلَمْلَم** کی مَحاذات ہے۔

جُحْفَہ: ملکِ شام کی طرف سے آنے والوں کے لیے مِیقات ہے۔

قَرْنُ الْمَنازِل: نجد (موجودہ رِیاض) کی طرف سے آنے والوں کے لیے مِیقات ہے۔ یہ جگہ طائِف کے قریب ہے۔ پاکستان سے ہوائی راستہ سے جانے والوں کے لیے مِیقات **قَرْنُ الْمَنازِل** ہے۔

میقاتی: وہ شخص جو میقات پر رہتا ہے میقاتی کہلاتا ہے۔

آفاقی: وہ شخص جو میقات کی حُدود سے باہر رہتا ہے وہ آفاقی کہلاتا ہے۔ (جیسے اہلیان پاکستان وغیرہ)

تنعیم: یہ حرم کی سب سے قریبی حد ہے اور مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران عمرے کے لیے عموماً اِس مقام سے احرام باندھا جاتا ہے، اب یہاں مسجد عائشہ بنی ہوئی ہے اسے

مسجد عمرہ بھی کہتے ہیں۔ یہ مسجد حرام سے جانب شمال مکہ مدینہ روڈ پر 7.5 کلو میٹر کی دوری پر واقع ہے۔

جِعرانہ: یہ حدود حرم سے خارج ایک مقام ہے، یہاں سے بھی مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران احرام باندھا جاتا ہے۔ یہ مقدس مقام مکہ مکرمہ سے شمال مشرقی سمت 24 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

اضطباع: سیدھا کندھا کھلا رکھنا (صرف اُس طواف میں جس کے بعد سعی کرنی ہو۔)

رمل: حج یا عمرہ کا طواف کرتے ہوئے طواف کے پہلے تین پھیروں میں اکڑ کر تیز تیز چلنا (صرف اُس طواف میں جس کے بعد سعی کرنی ہو۔)

طواف: خانہ کعبہ کے گرد سات چکر۔

شوط: طواف کا ایک پھیرا یا چکر۔

صفا اور مروہ: مسجد حرام سے متّصل دو پہاڑیوں کے نام۔

سعی: صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگانا اس طرح کہ صفا سے مروہ ایک چکر اور مروہ سے صفا دوسرا چکر شمار ہوگا۔

میلین اخضرین: صفا اور مروہ کے درمیان سبز روشنیوں والی جگہ جہاں

مردوں کو تیز چلنے کا حکم ہے۔

مسعیٰ: صفا اور مروہ کی درمیانی جگہ۔

مطاف: مسجد الحرام کا وہ کھلا ہوا حصہ جہاں طواف کیا جاتا ہے۔

حجر اسود: خانہ کعبہ کے ایک کونے میں لگا ہوا کالا جنتی پتھر۔

ارکانِ کعبہ: خانہ کعبہ کے چار کونوں کے الگ الگ نام ہیں۔ جس کونے پر حجر اسود نصب ہے اسے **"رکن اسود"** کہتے ہیں۔ **"رکن اسود"** سے دائیں طرف بڑھیں گے جیسے طواف کے لیے بڑھتے ہیں تو **"رکن عراقی"** آئے گا، پھر **"رکن شامی"** اور آخر میں **"رکن یمانی"**۔

حطیم: کعبہ کے قریب نصف دائرہ نما دیوار۔

استلام: حجر اسود کو بوسہ دینا یا چھڑی وغیرہ حجر اسود کو لگا کر اسے چومنا یا دُور سے اشارہ کر کے ہاتھوں کو چومنا۔

مستجاب: رُکن اسود اور رُکن یمانی کے درمیان کعبہ کی دیوار۔

باب کعبہ: خانہ کعبہ کا دروازہ۔

ملتزم: باب کعبہ اور حجر اسود والے کونے کا درمیانی حصہ۔ یہ حصہ تقریباً دو میٹر ہے۔

مستجار: باب کعبہ کے بالکل پیچھے والی دیوار۔

میزاب رحمت: حطیم کے اوپر لگا ہوا سنہری پرنالہ۔ بعض علماء سے منقول ہے حطیم میں میزاب رحمت کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

مقامِ ابراھیم: دروازۂ کعبہ کے سامنے ایک سنہری گنبد میں وہ جنّتی پتھر جس پر کھڑے ہو کر حضرت سیدنا ابراہیم خلیلُ اللہ علیہ السلام نے کعبہ شریف کی عمارت تعمیر کی اور یہ حضرت سیدنا ابراہیم خلیلُ اللہ علیہ السلام کا زندہ معجزہ ہے کہ آج بھی اِس مبارک پتھر پر آپ علیہ السلام کے قدمین شریفین کے نقش موجود ہیں۔

باب السلام: مسجد الحرام کا دروازہ جہاں سے داخل ہونا مستحب ہے۔ (صفا اور مروہ کے درمیان جبل ابو قُبیس جس پر آج کل محل نما عمارت ہے اس کے سامنے) آج کل اس گیٹ کا نمبر 24 ہے۔

حلق: پورا سر مُنڈانا۔

قصر: چوتھائی سر کے بال کم از کم ایک پورے کے برابر کٹوانا۔

منیٰ: حدودِ حرم کے اندر مسجد الحرام سے 7 کلو میٹر دُور (جبکہ سرنگ کے راستے سے صرف 4 کلو میٹر کے فاصلے پر) وہ وادی جہاں حاجی قیام کرتے ہیں۔ منیٰ کے جنوبی پہاڑ کے

دامن میں **"مسجد الخیف"** واقع ہے۔

جمرات: منیٰ میں وہ تین مقامات جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ مکہ کی جانب پہلے شیطان کا نام **"جمرۃ الاُخریٰ"** یا **"جمرۃ العقبہ"** (بڑا شیطان)، دوسرے شیطان کا نام **"جمرۃ الوُسطیٰ"** (درمیانہ شیطان) اور تیسرے شیطان کا نام **"جمرۃ الاُولیٰ"** (چھوٹا شیطان) ہے۔

رمی: شیطان کو کنکریاں مارنا **"رمی"** کہلاتا ہے۔

عرفات: منیٰ سے تقریباً 11 کلو میٹر دُور میدان جہاں 9 ذی الحج کو حجاج جمع ہوتے ہیں۔ یہاں حج کا اہم رُکن وقوف عرفہ ادا کیا جاتا ہے۔ یہاں **"مسجد نمرہ"** ہے۔ (مسجد نمرہ کا اگلا کچھ حصہ حدود عرفات سے باہر ہے۔)

وُقوف: عرفات میں ٹھہرنا **"وقوفِ عرفہ"** کہلاتا ہے اور مزدلفہ میں ٹھہرنا **"وقوفِ مزدلفہ"** کہلاتا ہے۔

جبل رحمت: عرفات کا وہ مقدس پہاڑ جس کے قریب وقوف افضل ہے۔ جو میدان عرفات کی شرقی سمت سڑک نمبر 7 اور 8 کے درمیان واقع ہے اور مسجد نمرہ سے اس کا فاصلہ ڈیڑھ کلو میٹر ہے۔

مزدلفہ: حُدودِ حرم میں یہ مقام عرفات اور منیٰ کے درمیان ہے جس کی حد وادی محسّر سے لے کر مَازمین (دو پہاڑ جو آمنے سامنے ہیں) تک ہے۔ اس کا طول چار کلومیٹر اور رقبہ 12.25 مربع کلومیٹر ہے، یہاں حاجی 9 اور 10 ذوالحجہ کی درمیان رات مغرب اور عشاء ملا کر پڑھتے ہیں۔ یہاں رات کا قیام سنت اور طلوع فجر کے بعد قیام واجب ہے۔ یہاں **"مسجد مشعر الحرام"** ہے جو مسجد خیف سے 5 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور اس مسجد سے مسجد نمرہ 7 کلومیٹر کی دُوری پر ہے۔

وادی محسّر: منیٰ اور مزدلفہ کے درمیان کا وہ میدان جہاں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا (یہاں سے گزرتے وقت تیزی سے گزرنا سنت ہے۔)

بطن عُرنہ: یہ ایک وادی ہے، مسجد نمرہ کا اگلا کچھ حصہ اسی وادی میں ہے۔ یہ حدود عرفات اور حدود حرم دونوں سے باہر حِل میں ہے۔

مَدْعٰی: مسجد الحرام اور مکہ مکرمہ کے قبرستان جنت المعلیٰ کے درمیان کا مقام جہاں دعا مانگنا مستحب ہے۔

پورے سفر کے معمولات

1. اگر ممکن ہو تو اپنے شہر سے تیار کھانے کے پیکٹ، نمکو، بسکٹ وغیرہ ساتھ لے جائیں۔
2. دعائیں چاہے عربی میں ہوں یا اپنی مادری زبان میں کثرت سے کیجیے البتہ ماثورہ دعائیں عربی میں پڑھنا مسنون ہے، نیز استغفار، لبیک اور درود شریف کی صورت میں ہر مقام، ہر قدم اور ہر منزل پر دعا ضرور کریں۔
3. روزانہ کے خرچ کا مکمل حساب (ایک علیحدہ ڈائری میں) رکھیں۔
4. استنجا خانوں میں سمت قبلہ کی احتیاط کریں۔
5. پورے سفر خصوصاً ایام حج میں Fast Food سے پرہیز کیجیے نیز پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ کیجیے اور توانائی کے لیے گلوکوز وغیرہ استعمال کیجیے۔ شوگر کے مریض گلوکوز کے استعمال سے پرہیز کریں۔
6. کھانے کے لیے پاکستانی ہوٹل کا انتخاب کیجیے۔ اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ گوشت مسلمان کے ہاتھ سے ذبح شدہ ہو۔ فریزر کا گوشت مشکوک ہے۔
7. نوافل پر قضائے عمری کو فوقیت دیجیے۔
8. گلے میں لٹکانے والا چھوٹا بیگ (ضروری سامان کے لیے) اور مُعلّم کارڈ اور ہوٹل کارڈ ہر وقت ساتھ رکھیے۔
9. کس مقام پر نماز قصر ہوگی اور کس مقام پر پوری ادا کی جائے گی اس کے

مسائل تفصیل سے سمجھ لیجیے (بالخصوص حج کے ایام کے لیے) یاد رہے کہ اگر وقت اجازت دے تو دورانِ سفر سنت اور نوافل معاف نہیں۔

10. ہر کام میں سنتوں کا پاس اور ادب کا لحاظ رکھیں۔
11. تسبیح ہر وقت ہاتھ میں رکھیں۔
12. ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کیجیے۔
13. تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد کی عادت ڈالیے۔ (مسجد الحرام میں طواف تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہے۔)
14. احرام کی حالت کے علاوہ ہر وقت سر ڈھانپنے اور عمامہ پہننے کی عادت ڈالیے۔ عورتیں حالت احرام کے علاوہ چہرے کا بھی پردہ کریں۔
15. پورا سفر با آواز بلند ہنسنے، ہنسی مذاق نیز غیبت، چغلی، جھوٹ اور عیب جوئی وغیرہ وغیرہ سے پرہیز کیجیے (بچاؤ کے لیے اپنے آپ کو سزا دینے والا طریقہ استعمال کیجیے)
16. لوگوں سے اُلجھنے سے پرہیز کیجیے۔
17. بیگ میں فوٹو وغیرہ رکھنے اور بیگ پر الکحل والے قلم سے لکھنے میں احتیاط کیجیے، ورنہ نماز میں وہ بیگ جسم سے جدا کر لیجیے۔
18. تمام ضروری کاغذات کی ایک کاپی ہر وقت اپنے ساتھ اور دوسری کاپی بڑے بیگ میں رکھیں۔ اور ان تمام کی تصاویر آپ کے موبائل کی گیلری میں بھی محفوظ ہونی چاہئیں۔
19. عورتیں بغیر محرم سفر سے پرہیز کریں۔ سفر سے مراد کم از کم ایک دن اور رات کا سفر ہے۔

20 وہاں کے لوگوں کے افعال و حرکات پر اعتراض سے پرہیز کیجیے۔

21 اپنے سامان اور رقوم وغیرہ کی حفاظت کیجیے۔(خصوصًا حالت احرام میں اور ایئرپورٹ پر)

22 عمر رسیدہ افراد اور بزرگوں کی خدمت کا شرف حاصل کیجیے۔

23 بدعقیدہ لوگوں سے بہت دور رہیے۔(خصوصًا نماز میں)

24 کھانا پکانے اور کپڑے دھونے کا انتظام ہو سکے تو اپنے ہاتھ سے کیجیے۔

25 حالت احرام میں عورتیں پنکھے وغیرہ سے پردہ کریں۔چہرہ چھپانے کے لیے نقاب وغیرہ کا سہارا نہیں لے سکتیں۔

26 بدنظری سے ہر وقت پرہیز کیجیے۔

27 نیند کم سے کم کرنے کی کوشش کیجیے۔

28 ہر مقدس مقام کا نقشہ ذہن نشین کرنے کی کوشش کیجیے۔

29 ہو سکے تو تمام سفر ننگے پیر یا پھر ضرورتًا موزے کے ساتھ کیجیے۔

30 غصہ پر کنٹرول کیجیے۔

غصہ دور کرنے کے طریقے

◀ اپنے گناہوں پر نظر کیجیے اور دل کی طرف نظر کر کے آیت کا یہ حصہ پڑھیے:

﴿ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ﴾

- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھیے۔
- کھڑے ہوں تو بیٹھ جائیے، بیٹھے ہوں تو لیٹ جائیے۔
- وضو کر لیجیے۔
- درود شریف پڑھیے۔
- يَا وَدُوْدُ کا ورد کیجیے۔

31 جب کسی نئی منزل پر پہنچیں دو رکعت نفل پڑھیے نیز یہ دعا کیجیے:

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

(یعنی: میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے)

32 کسی مشکل میں پھنس جائیں تو 3 مرتبہ پڑھیے:

"يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِي"

(یعنی: اے اللہ کے بندوں میری مدد کرو)

33 اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی مقام نہ ملے تو پڑھیے:

"قَلَّتْ حِيْلَتِيْ اَنْتَ وَسِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ"

یعنی: میرے سب حیلے ختم ہو گئے، آپ ہی میرا وسیلہ ہیں مجھے سنبھالیے اے اللہ کے رسول ﷺ

34 دشمن کا خوف ہو تو سورۂ فیل پڑھیے۔

35 جب بھی بلندی پر چڑھیں "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" پڑھیے۔

36 جب بھی بلندی سے اتریں "سُبْحَانَ اللّٰہِ" پڑھیے۔

37 پورے سفر میں کم از کم 3 مرتبہ قرآن پاک ختم کیجیے۔

38 پورے سفر میں کم از کم 4 مرتبہ دُرودِ اکبر پڑھیے۔

39 کسی ایک کو ضرور قرآنی تعلیم دینے کے لیے ابتدائی قاعدہ پڑھائیے۔

40 مکہ شریف، مدینہ شریف، منیٰ شریف، مزدلفہ شریف میں رات کے وقت بعد نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے مکمل سورہ بقرہ کی تلاوت کیجیے نیز میدان عرفات میں سورۂ بقرہ پڑھیے، حُفّاظ کرام نماز میں سورۂ بقرہ پڑھیں۔

41 مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں مقامی اور دنیا بھر سے آئے ہوئے علمائے اہلِ سنت سے ملاقات اور خدمت کا شرف حاصل کیجیے۔

42 جو حضرات قرآن شریف نہیں پڑھ سکتے وہ پورے سفر کے دوران ستر (70) ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ یعنی "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ" اور سوا لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

43 چلتی گاڑی اور ہوائی جہاز میں نماز پڑھنے کے طریقے سے متعلق معلومات حاصل کر لیجیے۔

44 احرام اور ہر وقت ساتھ رکھنے والے بیگ کے ساتھ خوشبو نہ رکھیے۔

45 چپل گم یا تبدیل ہو جانے کی صورت میں ہرگز ہرگز کسی دوسرے کے نہ اٹھائیے جیسا کہ وہاں رائج ہے۔

روزانہ کے معمولات

1. روزانہ اپنے پیرو مرشد سے ملا ہوا شجرہ طیبہ پڑھیے۔
2. روزانہ فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ "یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ" اور 100 مرتبہ "ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" پڑھیے۔
3. روزانہ ظہر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ "یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ" اور 100 مرتبہ "ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ" پڑھیے۔
4. روزانہ عصر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ "یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ" اور 100 مرتبہ "ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ" پڑھیے۔
5. روزانہ مغرب کی نماز کے بعد 100 مرتبہ "یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ" اور 100 مرتبہ "ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ" پڑھیے۔
6. روزانہ عشاء کی نماز کے بعد 100 مرتبہ "یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ" اور 100 مرتبہ "ھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ" پڑھیے۔
7. روزانہ نماز فجر اور عصر کے بعد بغیر حرکت اور بات چیت کیے 10 مرتبہ چہارم کلمہ پڑھیے:

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ ط يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط
ذُوْ الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط"

یعنی: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کے لیے ہے بادشاہی اور اُسی کے لیے حمد ہے، وُہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، اُس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی، بڑے جلال اور بُزرگی والا ہے، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

8 روزانہ نماز فجر اور عصر کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیات پڑھیے:

﴿ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ ﴾

9 فجر اور عصر کی نماز کے بعد دس مرتبہ "اَللّٰھُمَّ اغفِرلِیْ" اور دس مرتبہ "اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ" پڑھیے۔

10 بعد نماز فجر 100 مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھیے۔

11 ہر نماز کے بعد آیت الکرسی اور 3 مرتبہ استغفار پڑھیے۔

12 ہر نماز کے بعد آنکھوں پر انگلیاں رکھ کر 11 مرتبہ "یَا نُوْرُ" پڑھیے۔

13 ہر نماز کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر 7 مرتبہ "یَا مُمِیتُ" پڑھیے۔

14 ہر فرض نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر 11 مرتبہ "یَا قَوِیُّ" پڑھیے۔

15 ہر نماز کے بعد کھڑے کھڑے یا بیٹھے بیٹھے مدینہ منورہ کی طرف رُخ کر کے اول آخر درود شریف کے بعد سورۂ توبہ کی آخری دو آیات پڑھیے:

﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾

16 روزانہ کم از کم 313 مرتبہ درود شریف بمع دُرودِ تاج، دُرودِ ناریہ اور دُرود تُنجّینا پڑھیے، ہو سکے تو ایک مرتبہ دُرودِ اکبر بھی پڑھ لیجیے۔

17 روزانہ 100 مرتبہ استغفار، 100 مرتبہ "اَللّٰھُمَّ اغفِرلِیْ" پڑھیے۔

18 ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ"، 33 مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" اور 34 مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھیے۔

19 روزانہ صبح سورۂ یٰسٓ، نماز مغرب کے بعد سورۂ واقعہ اور رات کو سورۂ ملک کی تلاوت کیجیے۔

20 بھوک اور پیاس سے بچنے کے لیے روزانہ 134 مرتبہ "یَا صَمَدُ" پڑھیے۔

21 روزانہ رات کو لیلۃ القدر والی دعا تین مرتبہ پڑھیے:

"اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو بہت معاف کرنے والا، کرم فرمانے والا ہے۔ معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے پس مجھے معاف فرمادے۔

22 اپنا ہر نیک کام ایصال ثواب کیجیے، عزیز و اقارب اور مرحومین کے لیے دعا کیجیے۔

23 روزانہ کچھ نہ کچھ علمِ دین حاصل کرنے، کتابیں وغیرہ پڑھنے کی کوشش کیجیے۔

24 ہو سکے تو روزانہ اسماءُ الحُسنیٰ پڑھیے۔

25 ہو سکے تو دلائلُ الخَیرات شریف، حِزبُ البحر، حِزبِ اعظم اور ستر استغفارات پڑھیے۔

26 جو افراد قرآن تجوید سے پڑھنا نہیں جانتے وہ ضرور قرآن شریف پڑھنا سیکھیں۔

27 روزانہ کچھ نہ کچھ صدقہ ضرور کیجیے۔

28 سوتے وقت کے معمولات ادا کیجیے۔

عمرہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

1. غسل کیجیے، تیل، خوشبو، سرمہ وغیرہ لگائیے۔
2. ناخن تراشیے، بغل اور مُوئے زیرناف وغیرہ کی صفائی نیز سر کے بال احتیاطاً چھوٹے کروالیجیے۔
3. اگر مکروہ وقت نہ ہو تو گھر کے اندر چار نوافلِ سفر پڑھیے۔ پھر آخر کی پانچ سورتیں یعنی ﴿قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ﴾، ﴿اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَ الْفَتْحُ﴾، ﴿قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ﴾، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ (بسم اللہ شریف کے ساتھ) اور آخر میں ایک مرتبہ مزید بسم اللہ شریف اور آیت الکرسی پڑھ لیجیے۔
4. دعا، توبہ، حقوقُ العباد کی معافی، والدین کی دست بوسی اور ان سے دعا کی درخواست کیجیے۔
5. سفر کے لیے جو سامان پیک کیا ہے اس کو اچھی طرح چیک کر لیجیے۔
6. احرام کی دھلی ہوئی خوشبو لگی چادریں پہن لیجیے۔ تعویذ پہنا ہوا ہے تو اتار کر سامان کے ساتھ رکھ لیجیے، بیلٹ باندھ لیجیے گھڑی پہننے میں مضائقہ نہیں البتہ احرام میں گرہ لگانا اور پن لگانا مکروہ ہے۔ چونکہ آپ نے اب تک

احرام کی نیت نہیں کی لہٰذا مرد کے سر کا ڈھکا ہوا ہونا بھی سنت ہے نیز عورتیں بھی چہرے کا پردہ کریں۔

7. عورتیں احرام کی حالت میں سر ڈھانپ کر رکھیں اور چہرہ کھلا رکھیں گی جبکہ افضل یہ ہے کہ ہاتھ بھی کھلے رکھیں۔ البتہ ان کے لیے موزے اور دستانے پہننا جائز ہے نیز وضو کرتے وقت انہیں سر سے چادر کھولنی ہوگی۔ ورنہ وضو کا ایک فرض مسح ادا نہیں ہوگا۔

8. اب اپنے محلے کی مسجد میں دو رکعت نفل (سفر کی نیت سے) ادا کیجیے۔

9. پیر و مرشد سے ملاقات کیجیے، مزارات اور قبرستان میں حاضری دیجیے۔

10. سفر شروع کرنے سے قبل صدقہ دیجیے توبہ اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کیجیے۔

11. حقوقُ العباد معاف کیجیے اور کروائیے نیز لبیک کی کثرت کیجیے۔

12. ایئرپورٹ پر تسلی سے معانقہ اور مصافحہ کے ساتھ الوداعی ملاقات کیجیے۔

13. ایئرپورٹ کے اندر جاکر امیگریشن، بورڈنگ کارڈ کے حصول، سامان لگیج کروانے اور دستی سامان پر ٹیگ لگانے وغیرہ کے مراحل سے فراغت حاصل کیجیے۔

14. اب سر ڈھانپ کر احرام کے دو نفل ادا کیجیے پہلی رکعت میں ﴿قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ دوسری میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پڑھیے پھر فوراً سر کھول دیجیے، پھر عربی یا اردو زبان میں عمرے کی نیت کیجیے، پھر تین مرتبہ مرد حضرات باآواز بلند اور خواتین آہستہ کہ اپنے کان سن لیں تلبیہ (لبیک) کہیے

(ایک مرتبہ کہنا واجب ہے)، پھر دعا کیجیے (کہ یہ سنت ہے) اب طواف شروع کرنے سے پہلے تک لبیک کی کثرت کیجیے۔

عمرہ کی نیت

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡھَا لِیۡ وَتَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ وَ اَعِنِّیۡ عَلَیۡھَا وَبَارِكۡ لِیۡ فِیۡھَا نَوَیۡتُ الۡعُمۡرَۃَ وَاَحۡرَمۡتُ بِھَا لِلّٰہِ تَعَالٰی"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ! میں عُمرے کا اِرادہ کرتا ہوں میرے لیے اِسے آسان اور اِسے میری طرف سے قبول فرمااور اِسے (ادا کرنے میں) میری مدد فرما اور اِسے میرے لیے بابَرکت فرما۔ میں نے عُمرے کی نیّت کی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے اِس کا اِحرام باندھا۔

تلبیہ

"لَبَّیۡكَ اللّٰھُمَّ لَبَّیۡكَ لَبَّیۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ لَبَّیۡكَ اِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَۃَ لَكَ وَالۡمُلۡكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ"

یعنی: میں تیرے پاس حاضر ہوا، اے اللہ (عَزَّوَجَلَّ)! میں تیرے حضور حاضر ہوا، تیرے حضور حاضر ہوا، تیرا کوئی شریک نہیں میں تیرے حضور حاضر ہوا بیشک تعریف اور نعمت اور ملک تیرے ہی لیے ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

یاد رہے! احرام کے لیے ایک مرتبہ زبان سے لبیک کہنا ضروری ہے اور اگر

اس کی جگہ سُبْحٰنَ اللّٰہِ، یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یا کوئی اور ذکرِ الٰہی کیا اور احرام کی نیت کی تو احرام ہو گیا مگر سنت لبیک کہنا ہے۔

15 اب احرام کے ناجائز اور مکروہ افعال سے بچیے۔ (تفصیلات بہار شریعت میں دیکھیں)

16 تمام سفر میں سنت و آداب کا لحاظ رکھیے، ہر وقت باوضو رہیے، ہنسی مذاق سے پرہیز کیجیے۔

17 جدہ شریف پہنچ کر اگر ہو سکے تو چپل اتار دیجیے، زمین جدہ کو بوسہ دیجیے، نفل پڑھیے۔

18 جدہ ایئر پورٹ پہنچنے کے بعد وہاں کی امیگریشن، سامان کے حصول اور کسٹم چیکنگ میں خوب صبر و تحمل کا مظاہرہ کیجیے۔

19 اب آپ ایئر پورٹ کے بیرونی حصہ میں جو کہ چھتریوں سے ڈھکا ہوا ہے اپنے سامان سمیت اس مقام تک پہنچیے جہاں آپ کے ملک کے جھنڈے لگے ہوئے ہیں یہاں سے آپ کو مُعلّم کی بسوں میں سوار کیا جائے گا۔

20 بسوں میں آپ سے پاسپورٹ لے لیے جائیں گے اور مکہ شریف میں طے شُدہ مُعلّم کے دفتر میں جمع کروا دیے جائیں گے اور آپ کو مُعلّم کے کارڈ دے دیا جائے گا۔

21 مُعلّم کا دیا ہوا کارڈ آپ اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ اس عارضی کارڈ کے عوض آپ کو دو، تین دن بعد مُعلّم کے دفتر سے آپ کا تصویر والا شناختی نسک کارڈ جاری کر دیا جائے گا جو ہر وقت آپ کے ساتھ رہنا لازمی ہے۔

22 اگر ممکن ہو تو مکہ شریف میں داخلے سے قبل غسل کیجیے نیز مکہ شریف میں داخل ہونے کی دعا پڑھیے۔

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی دُعا

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّي قَرَارًا وَّارْزُقْنِي فِيْهَا رِزْقًا حَلَالًا"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے اس میں قرار اور رزق حلال عطا فرما۔

23 مکہ مکرمہ پہنچ کر خاک مکہ کو بوسہ دیجیے، آنکھوں میں لگائیے، اگر ممکن ہو تو آرام اور کھانے وغیرہ سے فراغت حاصل کیجیے۔

24 اگر ہو سکے تو بابُ السلام سے مسجد الحرام میں داخل ہوں، درود پڑھیے، مسجد میں داخل ہونے کی دعا اور اعتکاف کی نیت کیجیے۔ (بغیر اعتکاف کی نیت کے مسجد میں زم زم پینا جائز نہیں)

مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت کی دعا

"اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اعتکاف کی نیت

"نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَافِ"

یعنی: میں نے سنت اعتکاف کی نیت کی۔

25 آنکھیں نیچی کیے آگے بڑھیے۔ پھر خانہ کعبہ کو دیکھتے ہوئے دعا کے لیے تیار ہو جائیے پھر خانہ کعبہ پر پہلی نظر پڑتے ہی درود پاک پڑھیے اور دعا کیجیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ایسا بنا دے کہ میری ہر جائز دعا قبول ہو پھر جو مانگ سکتے ہیں مانگ لیجیے۔

26 مطاف میں داخل ہو کر مختلف مقامات کا جائزہ لے لیجیے۔

27 طواف شروع کرنے سے پہلے حجرِ اسود سے پہلے سیدھا کاندھا کھول دیجیے اور آخری مرتبہ لبیک کہہ لیجیے پھر خانہ کعبہ کی طرف منہ کرتے ہوئے نیت کیجیے۔

طواف کی نیت

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں تیرے محترم گھر کا طواف کرنے کا ارادہ کرتا ہوں، تو اسے میرے لیے آسان فرما دے اور میری جانب سے اسے قبول فرما۔

28 اب حجر اسود کا استلام کیجیے (اس وقت حجر اسود کو مت چھوئیے کہ خوشبو لگنے کا احتمال ہے۔)

استلام کرتے وقت پڑھیں

"بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ"

یعنی: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے اور تمام خوبیاں اللہ عزوجل کے لیے ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے اور اللہ عزوجل کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود و سلام ہوں۔

29 خانہ کعبہ کو بائیں جانب رکھتے ہوئے طواف شروع کیجیے، مرد پہلے تین پھیروں میں رمل کریں دورانِ طواف حطیم کے اندر سے نہ گزریں۔

30 سمت مدینہ پہنچ کر سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں درود بھیجیے۔

31 خانہ کعبہ کے قریب طواف کیجیے بھیڑ ہو تو رمل کے لیے دُور طواف کیجیے۔

32 دعائیں، درود و سلام، استغفار، تیسرا کلمہ شریف وغیرہ پڑھتے جائیے اور چلتے جائیے۔ طواف کے ہر چکر کی الگ الگ دعا آگے آرہی ہے، چاہیں تو یہ دعائیں پڑھ لیں ورنہ آپ جو دعا چاہیں مانگ سکتے ہیں، اپنی مادری زبان میں بھی البتہ دورانِ طواف باآواز بلند دعا اور تلاوت قرآن مکروہ ہے۔ اسی طرح غیر ضروری گفتگو مکروہ البتہ دینی مسائل پر گفتگو جائز ہے۔

33 رُکنِ یَمانی پہنچنے تک دُعا پوری کر لیجیے۔ رُکن یمانی پر ممکن ہو تو سیدھے ہاتھ یا دونوں ہاتھوں سے چھو کر بوسہ دیجیے۔ (خوشبو لگی ہو تو احتیاط کریں) یاد رہے!

رُکن یمانی پر کوئی استلام نہیں ہے۔ رُکنِ یَمانی اور رُکنِ اَسوَد کی درمیانی دیوار کو "مُستَجَاب" کہتے ہیں، یہاں دُعا پر آمین کہنے کے لیے ستّر ہزار فرشتے مقرّر ہیں لہذا یہاں یہ مسنون دعا پڑھیں:

"رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ"

یعنی: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا اور ہمیں نیکوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے غالب! اے بہت بخشنے والے! اے سارے جہان والوں کے پروردگار!

34 دورانِ طواف خانہ کعبہ کو مت دیکھئے اور نہ اس کی طرف منہ اور سینہ کیجیے اور نہ ہی کہیں دعا کے لیے رکیے اور نہ ہی پھیروں کے درمیان بلا ضرورت وقفہ کیجیے۔

35 دورانِ طواف وضو ٹوٹ جانے یا نماز کا وقت آجانے کے متعلق تفصیلات جاننے کے لیے پہلے ہی سے بہار شریعت حصہ 6 کا مطالعہ کر لیجیے یا کسی عالم سے سمجھ لیجیے۔

36 پہلا پھیرا حجر اسود پر آکر مکمل ہوا پھر حجر اسود کے سامنے آکر خانہ کعبہ کی جانب منہ کر کے استلام کیجیے اور حسب سابق دوسرا پھر تیسرا پھیرا رمل کے ساتھ مکمل کیجیے اور باقی چار پھیرے بغیر رمل عام چال کی طرح کیجیے اور طواف کے سات پھیرے مکمل کرنے کے بعد آٹھواں استلام کیجیے۔

37 طواف کے سات پھیروں کی گنتی کے لیے سات دانوں والی تسبیح ہاتھ میں رکھیے۔

38 صرف دورانِ طواف ہی نمازی کے آگے سے گزرنے کی اجازت ہے اس کے علاوہ کہیں بھی نمازی کے آگے سے گزرنے والا سخت گناہگار ہوگا۔

طواف کے پہلے چکر کی دعا

"سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا
بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَآءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا
لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ
وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّآئِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ"

یعنی: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کے لیے ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے جو سب سے بُلند اور عَظَمت والا ہے اور رَحمت کاملہ اور سلام نازل ہو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے اور تجھ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور تیرے نبی اور تیرے حبیب محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (میں طواف شروع کر چکا ہوں) اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے (گناہوں سے) معافی کا اور (بلاؤں سے) عافیت کا اور دائمی حفاظت کا، دین و دنیا اور آخرت میں اور حصول جنت میں کامیابی اور جہنم سے نجات پانے کا سُوال کرتا ہوں۔

طواف کے دوسرے چکر کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُكَ وَ الْحَرَمَ
حَرَمُكَ وَ الْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا
عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَھٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ
مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَ بَشَرَتَنَا عَلَى
النَّارِ، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَ
زَیِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَیْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَ
الْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ، اَللّٰھُمَّ
قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ، اَللّٰھُمَّ
ارْزُقْنِیْ الْجَنَّةَ بِغَیْرِ حِسَابٍ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ! بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا

حرم ہے اور (یہاں کا) امن وامان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی

بندہ ہے اور میں بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے کا بیٹا ہوں

اور یہ مقام جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا ہے، تو ہمارے گوشت اور

جسم کو دوزخ پر حرام فرمادے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے لیے ایمان

کو محبوب بنادے اور ہمارے دلوں میں اس کی چاہ پیدا کر دے اور

ہمارے لیے کفر اور بدکاری اور نافرمانی کو ناپسند بنا دے اور ہمیں

ہدایت پانے والوں میں شامل کرلے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جس دن تو

اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے مجھے اپنے عذاب سے

بچا، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے بے حساب جنّت عطا فرما۔

طواف کے تیسرے چکر کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرۡكِ

وَالنِّفَاقِ وَ الشِّقَاقِ وَ سُوۡٓءِ الۡاَخۡلَاقِ وَ سُوۡٓءِ

الۡمَنۡظَرِ وَ الۡمُنۡقَلَبِ فِی الۡمَالِ وَ الۡاَھۡلِ

وَالۡوَلَدِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ رِضَاكَ وَ الۡجَنَّةَ وَ

اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ سَخَطِكَ وَ النَّارِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ

اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡقَبۡرِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ

الۡمَحۡیَا وَالۡمَمَاتِ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں شک اور شرک اور نفاق اور حق کی

مخالفت سے اور بُرے اَخلاق اور بُرے حال سے اور اَہل وعیال اور

مال میں بُرے انجام سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں

تجھ سے تیری رِضا اور جنَّت مانگتا ہوں اور تیرے غَضَب اور جہنم سے

پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں قبر کی آزمائش اور زندگی

اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔)

طواف کے چوتھے چکر کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ سَعْیًا مَّشْکُوْرًا
وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً
لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ یَآ اَللّٰهُ
مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ
مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ
السَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّ
الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ، اَللّٰھُمَّ
قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی
کُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے اس حج کو حجِ مبرور اور میری کوشش کو کامیاب اور گناہوں کی مغفرت کا ذَرِیعہ اور مقبول نیک عمل اور بے نقصان تجارت بنا دے۔ اے سینوں کے حال جاننے والے! اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے (گناہ کی) تاریکیوں سے (عمل صالح کی) روشنی کی طرف نکال دے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے تیری رَحمت (کے حاصل ہونے) کے ذریعوں اور تیری مغفرت کے اسباب کا اور تمام گناہوں سے بچتے رہنے اور ہر نیکی کی توفیق کا اور جنّت میں جانے اور جہنم سے نَجات پانے کا سُوال کرتا ہوں۔ اور اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے اپنے دیے ہوئے رزق میں قَناعت عطا فرما اور اس میں میرے لیے بَرَکت بھی دے اور ہر نقصان کا اپنے کرم سے مجھے نعم البدل عطا فرما۔

طواف کے پانچویں چکر کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا
ظِلُّ عَرْشِكَ وَ لَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْھُكَ وَاسْقِنِیْ مِنْ
حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ
اٰلِہٖ وَسَلَّمَ شَرْبَۃً ھَنِیْٓئَۃً مَّرِیْٓئَۃً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَھَا
اَبَدًا. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْہُ
نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَكَ مِنْہُ نَبِیُّكَ
سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ.
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّۃَ وَنَعِیْمَھَا وَمَا یُقَرِّبُنِیْٓ
اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
النَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْٓ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے اس دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے جس دن تیرے عرش کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اور تیری ذاتِ پاک کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا اور مجھے اپنے نبی محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے حوض (کوثر) سے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ گھونٹ پلا کہ اس کے بعد کبھی مجھے پیاس نہ لگے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے ان چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جنہیں تیرے نبی سیّدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے تجھ سے طلب کیا اور ان چیزوں کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے نبی سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے پناہ مانگی۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا اور ہر اُس قول یا فعل یا عمل (کی توفیق) کا سُوال کرتا ہوں جو مجھے جنت سے قریب کر دے اور میں دوزخ اور ہر اُس قول یا فعل یا عمل سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو مجھے جہنم سے قریب کر دے۔

طواف کے چھٹے چکر کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَیَّ حُقُوْقًا كَثِیْرَةً فِیْمَا بَیْنِیْ وَ
بَیْنَكَ وَ حُقُوْقًا كَثِیْرَةً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ
خَلْقِكَ، اَللّٰھُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْھَا فَاغْفِرْهُ لِیْ وَمَا
كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَ اَغْنِنِیْ
بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ
مَّعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا وَاسِعَ
الْمَغْفِرَةِ، اَللّٰھُمَّ اِنَّ بَیْتَكَ عَظِیْمٌ وَوَجْھَكَ
كَرِیْمٌ وَّاَنْتَ یَآ اَللّٰهُ حَلِیْمٌ كَرِیْمٌ عَظِیْمٌ
تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! بے شک مجھ پر تیرے بہت سے حُقُوق ہیں اُن مُعاملات میں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حُقُوق ہیں ان مُعاملات میں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان میں سے جن کا تعلق تجھ سے ہو ان کی (کوتاہی کی) مجھے مُعافی دے اور جن کا تعلق تیری مخلوق سے (بھی) ہو ان کی مُعافی اپنے ذمۂ کرم پر لے لے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے (رِزق) حلال عطا فرما کر حرام سے بے پرواہ کر دے اور اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرما کر نافرمانی سے اور اپنے فضل سے نواز کر اپنے علاوہ دوسروں سے مستغنی (یعنی بے پروا) کر دے اے وسیع مغفِرت والے! اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! بیشک تیرا گھر بڑی عَظَمت والا ہے اور تیری ذات کریم ہے اور اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو حلم والا، کرم والا، عَظَمت والا ہے اور تو مُعافی کو پسند کرتا ہے سو میری خطاؤں کو بخش دے۔

طواف کے ساتویں چکر کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ اِیۡمَانًا کَامِلًا وَّیَقِیۡنًا صَادِقًا

وَّ رِزۡقًا وَّاسِعًا وَّقَلۡبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّ

رِزۡقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوۡبَةً نَّصُوۡحًا وَّتَوۡبَةً قَبۡلَ

الۡمَوۡتِ وَ رَاحَةً عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَ مَغۡفِرَةً وَّ رَحۡمَةً

بَعۡدَ الۡمَوۡتِ وَالۡعَفۡوَ عِنۡدَ الۡحِسَابِ وَالۡفَوۡزَ

بِالۡجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحۡمَتِكَ یَا عَزِیۡزُ

یَا غَفَّارُ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے تیری رَحمت کے وسیلے سے

کامل ایمان اور سچّا یقین اور کشادہ رِزق اور عاجِزی کرنے والا دل اور ذِکر

کرنے والی زَبان اور حلال اور پاک روزی اور سچّی توبہ اور موت سے

پہلے کی توبہ اور موت کے وقت راحت اور مرنے کے بعد مغفِرت اور

رَحمت اور حساب کے وَقت مُعافی اور جنت کا حصول اور جہنم سے

نجات مانگتا ہوں، اے عزت والے! اے بہت بخشنے والے! اے

میرے رب عَزَّوَجَلَّ ! میرے علم میں اضافہ فرما اور مجھے نیکوں میں

شامل فرما۔

39 ساتواں چکر مکمل ہو جائے اور آٹھواں استلام کرلیں تو اب کندھا ڈھانپ لیجیے۔ آسانی ہو تو مقام ابراہیم پر آکر اسے بوسہ دیجیے اور یہ آیت پڑھیں ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ پھر دو رکعت پڑھیے، پہلی میں سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص پڑھیے، مکروہ وقت ہو تو نوافل کچھ وقت کے لیے موقوف رکھیے۔

یاد رہے! طواف کے نفل پڑھنا واجب ہیں۔

40 اب ملتزم سے لپٹئے اور خوب خوب دعا کیجیے۔ مقام ملتزم پر خوشبو لگے ہونے یا بارش ہونے کے سبب لپٹ نہ سکیں تو قریب کھڑے ہو کر ہی دعا کر لیں۔

ملتزم کی دعا

"یَا وَاجِدُ یَا مَاجِدُ لَا تُزِلْ عَنِّیْ نِعْمَةً اَنْعَمْتَهَا عَلَیَّ"

یعنی: اے قدرت والے! اے بزرگ! تو نے مجھے جو نعمت دی، اس کو مجھ سے زائل نہ کر۔

41 آب زم زم شریف کھڑے ہو کر خوب پیٹ بھر کر سنت کے مطابق پئیں نیز زم زم پیتے ہوئے بھی دعا کیجیے۔

آبِ زم زم پینے کے بعد کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّ رِزۡقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنۡ كُلِّ دَآءٍ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے علم نافع اور کشادہ رزق اور ہر بیماری سے صحت یابی کا سوال کرتا ہوں۔

42 اب سعی شروع کرنے سے پہلے ممکن ہو تو پھر حجرِ اسود کے پاس آئیے اور عمرے کا آخری یعنی نواں استلام کیجیے۔

43 اب صفا کی طرف چلیے مسجد سے باہر نکلنے کی دعا پڑھیے۔

مسجد حرام سے باہر نکلنے کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ وَرَحۡمَتِكَ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

44 صفا شریف کو بوسہ دیجیے اور صفا پر کچھ اوپر چڑھ کر خانہ کعبہ کو دیکھتے ہوئے یہ پڑھیں اور پھر دعا کریں۔

اَبْدَءُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ تَعَالٰی بِهٖ ﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیْمٌ﴾

یعنی: میں اس سے شروع کرتا ہوں جس کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پہلے ذکر کیا۔ "بے شک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں سے ہیں تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے، اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے اور جو کوئی بھلی بات اپنی طرف سے کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نیکی کا صلہ دینے والا خبردار ہے۔"

45 اب سعی کی نیت کیجیے اور مروہ کی جانب چلیے۔

سعی کی نیت

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِّوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ فَیَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیری خوشنودی کی خاطر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات پھیرے کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں تو اسے میرے لیے آسان فرمادے اور اسے میری طرف سے قبول فرما

46 صرف مرد حضرات سبز روشنیوں کے درمیان دوڑیں۔ یہ دوڑنا رمل سے تیز ہو

مگر بے تحاشہ بھاگنا مسنون نہیں پھر مناسب رفتار سے چلنا شروع کر دیجیے۔

سبز میلوں کے درمیان پڑھنے کی دعا

"رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَاهْدِنِي لِلَّتِي هِيَ اَقْوَمُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُوْرًا وَسَعْيًا مَشْكُوْرًا وَ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم کر اور میری خطائیں جو کہ یقیناً تیرے علم میں ہیں اُن سے درگزر فرما، بے شک تو جانتا ہے ہمیں اس کا علم نہیں۔ بے شک تو عزت و اکرام والا ہے اور مجھے صراطِ مستقیم پر قائم رکھ، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے حج کو مبرور اور میری سعی کو مشکور (پسندیدہ) اور میرے گناہوں کو بخش دے۔

47 مروہ پر پہنچ کر پھر خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے دعا کیجیے اور دوسرے پھیرے کے لیے صفا کی طرف چلنا شروع کر دیجیے۔

48 پھر سبز روشنیوں کے درمیان دوڑیے اور پھر چلتے ہوئے صفا پر اپنا دوسرا پھیرا مکمل کیجیے۔

49 یاد رکھیں! سعی کے دوران نہ ہی کوئی استلام ہے اور نہ ہی اضطباع۔ باوضو سعی کرنا مستحب ہے البتہ بے وضو اور حائضہ بھی سعی کر سکتے ہیں۔

50 اسی طرح دعائیں، ذکرواذکار، درودوسلام، استغفار، نعت خوانی اور مناجات وغیرہ کرتے ہوئے ساتواں پھیرا مروہ پر ختم کیجیے۔

51 یادرہے! دعائیں، ذکرواذکار، درودوسلام، استغفار، نعت خوانی اور مناجات وغیرہ میں بلند آواز سے دوسروں کو اذیت نہ ہو کہ دوسروں کو اذیت میں مبتلا کرنا گناہ ہے۔

52 اب مسجد الحرام میں آکر حجر اسود کے قریب دو رکعت نفل پڑھیے (یہ نفل پڑھنا واجب نہیں)

53 اب حلق کروانے کے لیے مسجد سے باہر آکر قبلہ رو بیٹھ کر پہلے بسم اللہ پڑھیے، پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب کے بال صاف کروائیے۔

54 دوران حلق تکبیر پڑھیے اور حلق کے ابتداء اور اختتام پر دعا کیجیے۔

تکبیر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

55 سر منڈوانے (حلق کروانے) کے لیے خوشبو والے صابن کے استعمال سے بچیے۔

56 عورتیں سعی سے فارغ ہو کر تقصیر کریں یا کروائیں۔ اگر مرد بھی چاہیں تو حلق

کے بجائے تقصیر کروا سکتے ہیں البتہ حلق کروانا افضل ہے۔

57 الحمدللہ آپ کا عمرہ مکمل ہوا اللہ کا شکر ادا کیجیے غسل کیجیے اور سلے ہوئے کپڑے پہن لیجیے۔

58 جب کبھی کعبہ پر نظر پڑے تین مرتبہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ" اور پھر تین مرتبہ درود پڑھ کر جو دعا مانگیں قبول ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

نوٹ: یہ حج تمتع کا عمرہ ہے، قارن بغیر حلق/تقصیر کئے حالت احرام میں ہی رہے گا۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ
وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ﷺ

عمرہ

1. احرام عمرہ — شرط
2. طواف — رکن
3. سعی — واجب
4. حلق/تقصیر — واجب

مکہ مکرمہ میں رہائش کے دوران

1. اگر ہو سکے تو بغیر چپل (ننگے پیر یا پھر موزے پہن کر) گزاریے مگر حرم شریف میں داخلے سے پہلے پاؤں اچھی طرح دھو لیجیے۔
2. ہر مقدس مقام پر نفل ادا کیجیے اور اسے بوسہ دیجیے۔
3. ہر مقدس مقام کو ذہن نشین کرنے کی کوشش کیجیے۔
4. ہر مقدس مقام پر شہادت کی انگلی سے سورۂ قصص کی آیت نمبر 85 کا یہ حصہ اپنے اور اپنے عزیز و اقارب کی طرف سے تحریر کیجیے۔ (خصوصاً خانہ کعبہ کی دیوار اور مسجد نبوی شریف کی دیوار پر)

﴿اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ﴾

5. ہر نماز مسجد الحرام میں اور باجماعت (اپنی) پڑھیے۔ عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا حرم شریف میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔
6. بدعقیدہ سے ہر جگہ دُور رہیے (خصوصاً نماز میں)
7. مسجد الحرام میں کم از کم ایک قرآن شریف کا ختم کیجیے۔
8. مسجد الحرام میں کم از کم ایک بار صلوۃ التسبیح پڑھیے۔
9. مسجد الحرام میں ذکر اللہ کیجیے۔
10. مسجد الحرام میں کم از کم ایک مرتبہ مکمل قصیدہ بردہ شریف پڑھیے۔

11 زیادہ سے زیادہ وقت مسجد الحرام میں خانہ کعبہ کے سامنے گزاریے۔

12 مسجد الحرام میں مختلف مقام پر بیٹھیے خصوصاً سمت مدینہ (مستجاب کی طرف چہرہ کرکے)

13 سرکار مدینہ ﷺ کی ولادت گاہ پر ہر پیر کو صبح کے وقت حاضری دیجیے۔

14 نیند کم سے کم کیجیے۔

15 زیادہ وقت عمرہ اور طواف میں گزاریے۔ صرف حاجی کے لیے 10 تا 13 ذی الحجہ عمرہ ممنوع ہے۔

16 ہو سکے تو 30 عمرے اور 50 طواف کیجیے۔ یہ طواف اور عمرے اپنے زندہ عزیز و اقارب اور دوست احباب اور مرحومین کے نام پر بھی ہو سکتے ہیں۔ یاد رہے عمرہ طواف سے افضل ہے۔

17 گھر میں سوتے وقت اور استنجاء کے وقت سمت قبلہ کا خیال رکھیے۔

18 مطاف مسجد الحرام میں بھی اور رہائش گاہ میں بھی دوران نماز استقبال قبلہ کا خصوصی خیال رکھیے۔

19 ہر تکلیف پر آج سے سینکڑوں سال پہلے کے لوگوں کے سفر کو یاد کرکے شکوہ شکایت سے پرہیز کیجیے۔

20 گھر میں کھانے پینے کے لیے زم زم شریف استعمال کیجیے مگر کپڑے دھونے اور استنجا میں استعمال نہ کیجیے۔

21 کم از کم بارہ روزے رکھنے کی کوشش کیجیے۔

22 مسجد الحرام میں درود شریف پڑھتے ہوئے ڈائری نکال کر اپنے ہر عزیز واقارب اور دوست واحباب اور مرحومین کے لیے کم از کم ایک مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیے۔ اس درود پاک کو پڑھنے سے چھ لاکھ درود پاک کا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِی عِلمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلکِ اللّٰہِ

23 اگر ہو سکے تو مسجد الحرام اور مکہ مکرمہ میں جھاڑو دینے کا شرف حاصل کیجیے۔

24 اوقات نماز کا خیال کریں، خاص کر حنفیوں کی عصر کے وقت میں نماز عصر ادا کریں۔

25 سم کارڈ خرید لیں اور اپنا نمبر ساتھیوں کو دے دیں تاکہ رابطہ میں آسانی رہے۔

26 افطار کے لیے کھجوریں وغیرہ خرید لیجیے۔

27 عام طواف (سلے ہوئے کپڑوں میں) ہو تو طواف کے بعد پہلے ملتزم پر حاضری اور پھر مقام ابراہیم کے نوافل ادا کیجیے۔ یہ نفلی طواف ہوگا جس کے بعد سعی نہیں ہوگی۔

28 خُدّام مسجد الحرام سے خانہ کعبہ کے غلاف کے ٹکڑے نیز دوسرے تبرکات

حاصل کرنے کی کوشش کیجیے۔

29 مکہ شریف کے پھل اور کھانے کھائیے۔

30 غلافِ کعبہ نوچنے سے پرہیز کیجیے۔

31 جب موقع ملے تو حجر اسود کو ضرور بوسہ دیجیے مگر خیال رہے کہ حقوقُ العباد تلف نہ ہوں، عورتوں سے پردہ رہے اور اختلاط بھی نہ ہو۔

32 حطیم، مکان ام ہانی اور دوسرے مقدس مقامات پر نوافل ادا کیجیے۔

33 مقامی سُنّی حضرات سے دوستی کیجیے نیز دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے سُنّی حضرات سے دوستی کیجیے اور تعلّقات بڑھانے کے لیے پتے اور فون نمبر وغیرہ حاصل کر لیجیے۔

34 جہاں موقع پائیں دین اسلام کی تبلیغ، نیکیوں کی دعوت اور بُرائیوں سے روکنے کی کوشش ضرور بالضرور کیجیے۔

35 کعبۃ اللہ، حجر اسود کا نظارہ کیجیے، اسی طرح مناسب سمجھیں تو کبھی مسجد الحرام کی پہلی، دوسری منزل سے بھی نظارہ کیجیے۔

36 وہاں کی کوئی لکڑی مسواک کے طور پر استعمال نہ کیجیے۔

37 وہاں کے کبوتروں کو باجرہ اور دالیں، بلیوں کو دودھ اور بھیڑ اور بکریوں کو چارہ دیجیے۔

38 مسجد عائشہ عمرے کے لیے اس طرح جائیے کہ آپ کی ہر فرض نماز مسجد

الحرام ہی میں ہو۔

39 مسجد جعرانہ سے بھی عمرہ کیجیے۔

40 مسجد عائشہ اور مسجد جعرانہ زیارت کے لیے جائیں تو وہاں سے عمرہ کی نیت کی جاسکتی ہے، البتہ وہاں سے عمرہ کی نیت کے بغیر بھی واپس مکہ شریف آسکتے ہیں۔

41 اگر طائف زیارات کے لیے جائیں تو وہاں سے مکہ شریف واپس آتے ہوئے عمرہ کرنا ہوگا کہ طائف میقات سے باہر ہے، لہذا جو حضرات طائف زیارات کے لیے جائیں وہ واپس مکہ شریف آتے ہوئے "سیل کبیر" یا "وادی محرم" سے عمرہ کا احرام باندھیں گے۔ اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ خواتین کے معاملات کو دیکھتے ہوئے طائف کا سفر کیا جائے کہ واپسی مکہ شریف آتے ہوئے عمرہ کرنا ضروری ہوگا۔

42 واپسی میں ممکن ہو تو مدینہ شریف سے سرکار ﷺ کے نام کے عمرے کا احرام مسجد نبوی سے باندھ کر عمرہ کیجیے۔

43 وہاں کے کبوتر، بلی، بکری وغیرہ جانوروں کو نہ ستائیے۔

44 مچھر، مکھی، کھٹمل، لال بیگ وغیرہ جانور مار سکتے ہیں۔

45 ہو سکے تو ایک رات غار حرا پر گزاریے ورنہ جتنا ہو سکے، نیز غار ثور پر بھی حاضری دیجیے۔

46 کوشش کیجیے کہ مطاف میں چلتے پھرتے کعبہ شریف کو پیٹھ نہ ہو۔

47 وہاں صدقات کی کثرت کیجیے البتہ مسجد الحرام کے اندر مانگنے والوں کو دینا ممنوع ہے۔

48 آب زم زم کا پانی کفن کے کپڑے پر چھڑک لیجیے۔

49 شہر مکہ مکرمہ کے دیگر مقامات مقدسہ کی زیارت کیجیے اور وہاں نوافل ادا کیجیے۔ زیارات کی فہرست آخر میں موجود ہے۔

50 ابتدائی دنوں میں اپنا ٹائم ٹیبل بنا لیجیے (سونے، کھانے، عمرے، طواف، تلاوت، نعت خوانی، مطالعہ وغیرہ کا)۔

51 اگر قضائے عمری باقی ہو تو ادا کرتے رہیے۔

52 فرائض و نوافل سمیت اپنا ہر نیک کام ایصال کرنے کی عادت ڈالیے۔

53 زبان، شرم گاہ اور نظر کی خصوصی حفاظت کیجیے۔

54 حرام، ممنوع اور فضول کاموں سے پرہیز کیجیے (خصوصاً فوٹو کھنچوانا، داڑھی منڈوانا، بد نظری اور عورتیں بے پردگی سے بچیں)

55 حرم شریف کی صفائی کے وقت حالت احرام میں خوشبو سے احتیاط کیجیے۔

56 جنت المعلیٰ (قبرستان) پر باہر سے ہی حاضری دیجیے۔

57 حج کے بعد عبادت پر توجہ رکھیے اور بازاروں سے دور رہیے۔

58 بعد کے عمرے اسی طرح ادا کیجیے جیسے پہلا عمرہ ادا کیا تھا۔ نیت حُدودِ حرم سے باہر جا کر کرنا ہوگی جبکہ اختتام حلق پر ہوگا چاہے سر پر بال نہ ہوں۔ سعی

کے بعد حلق اپنے ہاتھوں سے بھی جائز ہے اور کسی دوسرے کا حلق بھی کر سکتے ہیں، جبکہ دونوں سعی کر چکے ہوں۔

59 ہر طواف کے بعد بغیر نفل ادا کئے دوسرا طواف مکروہ ہے البتہ مکروہ اوقات میں حرج نہیں۔

60 ہر عمرے کے بعد حلق سے پہلے دوسرے عمرے کے لیے احرام کی نیت نہیں کر سکتے ورنہ دم لازم ہو جائے گا۔

61 پیشاب اور ریح کی شدت میں طواف نہ کیجیے۔

62 بلاضرورت طواف کے دوران پانی پینے کے لیے نہ رکیے۔

63 اپنی رہائش گاہ میں ذکر و درود، نعت، منقبت، صلوۃ و سلام اور خصوصی دعا کا اہتمام کیجیے۔

64 حج کا انتظار کرتے ہوئے مسائل حج کا مطالعہ جاری رکھیے۔ بالخصوص احرام کی حالت میں سلے ہوئے کپڑے، خوشبو، بال، ناخن اور جماع وغیرہ کے مسائل نیز ان کے کفارے، بدنہ، دم اور صدقات وغیرہ کے متعلق خوب معلومات حاصل کیجیے۔

65 رخصت سے قبل اپنے ہم سفر ساتھیوں، ہوٹل اور مُعلّم کے اسٹاف سے ضرور حقوق معاف کروائیے۔

8 سے 13 ذوالحجۃ الحرام کی 16 اہم مصروفیات

1. حج کا احرام باندھنا — 8 ذوالحجۃ الحرام
   حکم: حج کیلئے شرط

2. منیٰ کا پہلا قیام — 8 ذوالحجۃ الحرام
   حکم: سنت مؤکدہ

3. وقوف عرفہ — 9 ذوالحجۃ الحرام
   حکم: وقوف عرفہ حج کا رکن اعظم اور بنیادی فرض ہے۔

4. مغرب وعشاء مزدلفہ میں عشاء کے وقت میں پڑھنا — 9,10 ذوالحجۃ الحرام کی درمیانی شب
   حکم: یہ حج کا واجب ہے

5. مزدلفہ میں رات کو رہنا — 9,10 ذوالحجۃ الحرام کی درمیانی شب
   حکم: سنت مؤکدہ

6. وقوف مزدلفہ — 10 ذوالحجۃ الحرام
   حکم: واجب حج

7. صرف بڑے جمرے کی رمی — 10 ذوالحجۃ الحرام
   حکم: واجب حج

8. منیٰ میں دوسرا قیام — 10 11,12 ذوالحجۃ الحرام
   حکم: سنت مؤکدہ

9 حج کی قربانی
10 ذوالحجۃ الحرام
حکم: تمتع اور قران والے کیلئے واجب۔ حج افراد والے کیلئے مستحب

10 حلق یا تقصیر
10 ذوالحجۃ الحرام
حکم: واجب حج، اور احرام کھولنے کیلئے شرط

11 طواف زیارت
10 ذوالحجۃ الحرام
حکم: حج کا دوسرا فرض

12 حج کی سعی
10 ذوالحجۃ الحرام
حکم: یہ حج کا واجب ہے

13 دوسرے دن 11 ذوالحجہ کو تینوں جمرات کی رمی
11 ذوالحجۃ الحرام
حکم: یہ حج کا واجب ہے

14 تیسرے دن 12 ذوالحجہ کو تینوں جمرات کی رمی
12 ذوالحجۃ الحرام
حکم: یہ حج کا واجب ہے

15 چوتھے دن 13 ذوالحجہ کو تینوں جمرات کی رمی
13 ذوالحجۃ الحرام
حکم: مستحب / مؤکد / واجب

16 طواف وداع
12 ذوالحجۃ الحرام
حکم: یہ حج کا واجب ہے

حج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِی عِلمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

1. حج سے پہلے ہی منیٰ اور عرفات کے خیمہ کے نمبر والا کارڈ اور خیمہ کی لوکیشن حاصل کیجیے اور ہوسکے تو وہاں جاکر جائزہ بھی لے لیجیے، اگر پیدل حج کرنا ہے تو ٹرالی وغیرہ خرید لیجیے۔ پیدل حج کرنے والے کو ہر قدم پر سات کروڑ نیکیاں حاصل ہوں گی (ان شاء اللہ تعالیٰ) اگر سفر ٹرین کے ذریعہ کرنا ہو تو اسٹیشن وغیرہ کی مکمل معلومات حاصل کریں۔

2. ضروری سامان ہینڈ بیگ میں رکھ لیجیے مثلاً ایک جوڑی کپڑے کی، عورتوں کے پردے کے لیے چادریں، تولیہ، اوڑھنے کی چادر، ہلکا پھلکا کھانے کا سامان، موبائل چارجر، قربانی اور دیگر ضروریات کے لیے مناسب رقم وغیرہ۔

3. آٹھ ذوالحجہ کو حج تمتُّع کی نیت سے احرام کی چادریں باندھ کر مسجد الحرام میں دو رکعت نفل پڑھ کر احرام کی نیت کر لیجیے اور تلبیہ شروع کر دیجیے۔ یہ تلبیہ 10 ذی الحجہ کی رمی تک جاری رہے گی۔

حج کی نیت

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ وَ اَعِنِّیۡ عَلَیۡہِ وَبَارِکۡ لِیۡ فِیۡہِ، نَوَیۡتُ الۡحَجَّ وَاَحۡرَمۡتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں حج کا اِرادہ کرتا ہوں اِس کو تُو میرے لیے آسان کر دے اور اِسے مجھ سے قبول فرما اور اِس میں میری مدد فرما اور اِسے میرے لیے بابَرَکت فرما۔ میں نے حج کی نیّت کی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے اِس کا اِحرام باندھا۔

4. اگر حج کے بعد طوافِ زیارت میں سعی نہیں کرنی تو ابھی ایک نفلی طواف (رمل اور اضطباع کے ساتھ) کر لیجیے اور پھر سعی بھی کیجیے۔

5. اگر حج کے بعد طواف زیارت میں سعی کرنی ہے تو ویسے ہی ایک نفل طواف (بغیر رمل اور اضطباع کے) کیجیے اور سعی نہ کیجیے۔

6. قارن کے لیے طواف قدوم سنت مؤکدہ ہے وہ بھی اگر چاہیں تو اس طواف کے بعد سعی ساتھ کر لیں، اس صورت میں طواف میں رمل اور اضطباع کرنا ہوگا۔

پہلا یوم حج (آٹھویں تاریخ)

1. آٹھویں شب کو عشاء کے بعد کچھ آرام کیجیے اور یہ بھی جائز ہے کہ رات ہی میں منیٰ روانہ ہو جائیے افضل وقت فجر کے بعد ہے۔

2. تہجد کے وقت اُٹھ کر تہجد ادا کیجیے پھر فجر تک وہیں ذِکر و اذکار میں مشغول رہیں فجر باجماعت (اپنی) ادا کیجیے۔ سامان اُٹھائیے اور منیٰ پیدل روانہ ہو جائیے۔

3. اگر ممکن ہو سفر شروع کرنے سے پہلے سرکار ﷺ کی ولادت گاہ پر حاضری ضرور دیجیے۔

4. مسجد حرام سے منیٰ جانے والوں کے لیے بابِ مروہ کے سامنے ایک طویل سرنگ ہے جو پیدل چلنے والوں کے لیے ہے اس سرنگ میں داخل ہونے والا سیدھا منیٰ پہنچ جائے گا۔ عزیزیہ سے منیٰ جانے والے حضرات کے لیے دو راستے ہیں، کُبریٰ خالد اور کُبریٰ عبد العزیز، جس راستہ سے خیمہ قریب ہو اُسے اختیار کر لیجیے۔

5. ناشتہ وغیرہ کے لیے ہلکی غذا ساتھ رکھ لیجیے ویسے آج کا روزہ حاجیوں کے لیے مستحب ہے۔

6. منیٰ میں داخل ہوتے ہی دعا پڑھیے، زمین کو بوسہ دیجیے اور جمرات اور مسجد الخیف (جو کہ ابتدائے منیٰ ہی میں ہیں) سے ہوتے ہوئے اپنے خیمے کی طرف روانہ ہو جائیے۔

منیٰ شریف نظر آئے تو یہ دعا پڑھیں

"اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ مِنًی فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰی اَوْلِیَآئِکَ"

یعنی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! یہ منیٰ ہے مجھ پر وہ احسان فرما جو تو نے اپنے اولیاء پر فرمایا۔

7 آپ کے خیمے کے باہر آپ کے مکتب نمبر کا بورڈ یا کمپنی کا نام ہوگا۔ اس کو تلاش کیجیے، مُعلّم کے دیے ہوئے کارڈ پر جو خیمہ نمبر اور اسٹریٹ نمبر درج ہے اس کا تعلّق خیمے کے مرکزی دروازے میں داخل ہو جانے کے بعد جو اندر چھوٹے چھوٹے خیمے بنے ہوئے ہیں ان سے ہے۔

8 خیمے کو تلاش کر لینے کے بعد اسے یاد رکھنے کے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجیے کہ مسجد الخیف کے ساتھ جو پیڈسٹل روڈ (پیدل چلنے والوں کی سڑک) ہے، کے کس طرف ہے روڈ نمبر 3، 4 وغیرہ۔ منیٰ کے دو خلائی اوور برج کُبری خالد اور کُبری عبد العزیز سے کتنا پہلے یا بعد میں واقع ہے۔ خیمہ کے اوپر بورڈ پر اسٹریٹ نمبر کیا تحریر ہے۔

9 ڈاکٹر، ہسپتال، کچن، آگ بجھانے کا سامان، ایمرجنسی گیٹ سب مقام پہلے سے ہی نوٹ کر لیجیے۔

10 مرکزی دروازے میں داخل ہونے کے بعد اب اپنا خیمہ تلاش کیجیے اور وہاں پہنچ کر نماز اشراق و چاشت سے فراغت کے بعد کچھ آرام کر لیجیے پھر صلوٰۃ التسبیح، نوافل، قضائے عمری، روزانہ کے معمولات پورے کیجیے۔

11 ان ایام حج میں کم از کم ایک بار قرآن شریف ضرور ختم کیجیے۔ نیز ہر نماز کے بعد ورنہ وقتاً فوقتاً درس و تدریس کا اہتمام کیجیے۔

12 ظہر، عصر، مغرب، عشاء خیمہ میں ہی باجماعت ادا کیجیے۔ رات کو سورہ بقرہ کھلے آسمان کے نیچے تلاوت کیجیے حُفّاظ کرام نماز میں مکمل سورۂ بقرہ پڑھیں نیز ذکر، نعت خوانی، صلوٰۃ وسلام اور دعا کیجیے پھر آرام ضرور کیجیے۔

13 اگر گروپ میں سنی صحیح العقیدہ عالم دین موجود ہو تو اس کے بیانات سنیں۔ خصوصاً اگر ساتھ کوئی ایسا سنی صحیح العقیدہ عالم یا مفتی موجود ہو جو مسائل حج کا ماہر ہو تو اسے ضرور سنیں تاکہ ان دنوں آپ نے جو مناسک حج ادا کرنے ہیں ان سے آگاہی رہے۔

14 اُٹھ کر تہجد ادا کیجیے پھر فجر پھر ناشتہ تازہ وضو وغیرہ سے فراغت کے بعد عرفات کی جانب چلیے۔ آج (9 ذوالحجہ) کا روزہ حجاج کے لیے نہ رکھنا سنت ہے۔

15 مکتب کا کارڈ اور لوکیشن ہر وقت ساتھ رکھیے، راستہ بھول جانے کی صورت میں خیمہ کی بجائے مکتب نمبر تلاش کیجیے۔

دوسرا یوم حج (نویں تاریخ یوم عرفہ)

1 سنت یہ ہے کہ فجر کی ادائیگی کے بعد لرزتے کانپتے ہوئے عرفات کی جانب چلیے۔ کسی معقول وجہ کی بنا پر رات میں بھی جاسکتے ہیں۔

2 راستہ میں تلبیہ، استغفار، ذِکر و دُرود، تلاوت قرآن وغیرہ جاری رکھیے۔

3. اگر آپ پیدل سفر کر رہے ہیں تو دھوپ کے تیز ہونے سے پہلے پہلے عرفات پہنچنے کی کوشش کیجیے اور طریق المشاۃ (پیڈسٹل روڈ) پر چلتے ہوئے عرفات پہنچیں۔

4. موقع ملے تو راستہ میں ورنہ عرفات پہنچ کر اشراق و چاشت ادا کیجیے۔

5. راستہ طویل ہے لہٰذا وقفہ کیجیے کچھ دیر بیٹھ کر ذِکر و اذکار کیجیے تاکہ آرام بھی ملے اور سرور بھی البتہ ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے مسجد نمرہ سے گزر جانے کی کوشش کیجیے ورنہ رش بہت بڑھ جائے گا اور آگے چلنا دشوار ہوجائے گا۔

6. راستے میں وادی محسّر آئے تو وہاں سے تیزی کے ساتھ گزریے کہ یہاں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا۔

7. عرفات کے ابتداء میں ہی مسجد نمرہ ہے جبکہ جبل رحمت اس کی انتہاء پر ہے۔ یاد رہے مسجد نمرہ کا ابتدائی کچھ حصہ عرفات میں نہیں ہے۔

8. عرفات کے خیمہ کی لوکیشن اور مکمل معمولات پہلے ہی حاصل کرلیں۔

9. یہاں بھی آپ خیمے کے مرکزی دروازے میں مکتب نمبر والے بورڈ کی مدد سے داخل ہوجائیے اور اندر اپنا خیمہ تلاش کرلیں۔

10. عرفات میں داخلے سے قبل اور عرفات میں ضحویٰ کبریٰ کے بعد غسل کیجیے کہ یہ سنت ہے۔

11 خیموں میں عورتیں اور مرد ساتھ ساتھ ہوتے ہیں اس لیے ان کے پردے اور اپنی نظر کی حفاظت نیز حالت احرام میں ہونے کی وجہ سے ستر پوشی کا خصوصی اہتمام کیجیے۔

12 پانی اور گلوکوز کا استعمال جاری رکھئے۔ آج کا روزہ حاجیوں کے لیے نہ رکھنا سنت ہے نیز 10 سے 13 ذوالحجہ تک روزہ رکھنا مکروہ تحریمی ہے۔

13 اگر ہو سکے تو عرفات میں لوٹتے ہوئے داخل ہوں اور وہاں خاک شریف کو بوسہ دیجیے۔ وہاں کی زمین کو چومئے اور نوافل ادا کیجیے۔

عرفات کے معمولات

(الف)۔ نماز ظہر سے قبل: (کوشش کریں نماز ظہر سے پہلے یہ اعمال مکمل کرلیں)

- چاشت/اشراق ادا کرلیں (مکروہ وقت نہ ہو تو)
- سورۃ البقرہ کی تلاوت
- 100 مرتبہ چوتھا کلمہ
- 100 مرتبہ سورۃ الاخلاص
- 100 مرتبہ درود ابراہیمی

(ب)۔ دن 1 بجے نماز ظہر

(ج)۔ نماز ظہر کے بعد:

- معمول کے وظائف (صفحہ نمبر پر 23 ملاحظہ کریں)
- کچھ دیر وقوف
- صلوۃ التسبیح
- ظہرانہ (دوپہر کا کھانا)

(د)۔ دن 3 بجے سے عصر تک درج ذیل وظائف ہو سکے تو پڑھ لیں:

- ختم قادریہ
- ختم خواجگان
- دلائل الخیرات
- حزبُ البحر
- حزبِ اعظم
- ستر استغفارات

یہ وظائف آپ اس "کیو آر کوڈ" کو اسکین کر کے بھی حاصل کر سکتے ہیں:

نوٹ: سب سے بہتر وظیفہ تلاوت قرآن اور درود شریف کا ورد ہے۔

(ہ)۔ نماز عصر (حنفی وقت شروع ہوتے ہی ادا کر لیں)

(و)۔ نماز عصر کے بعد وقوف

وقوف اس طرح کریں کہ خیموں سے باہر آجائیں کھلے آسمان کے نیچے خانہ کعبہ کی جانب رخ کر کے ننگے سر، ننگے پیر، بغیر سائے کے کھڑے کھڑے لبیک کی تکرار کے ساتھ مغرب تک خوب رو رو کر گڑگڑا کر توجہ کے ساتھ دعا کیجیے، پہلے دعائے ماثورہ (عربی دعائیں) اور پھر مادری زبان میں دعائیں مانگیں، یا کسی سنی عالم دین کے ساتھ اجتماعی دعا میں شامل ہو جائیں۔

14 ظہر کی نماز ظہر کے وقت با جماعت اور نماز عصر، عصر کے (حنفی) وقت با جماعت ادا کیجیے۔ مسجد نمرہ میں جانا اور خطبہ سننا آپ پر واجب نہیں لہٰذا خیمے میں رہتے ہوئے اور یہاں وہاں گھومنے کے بجائے اپنے وقت کو عبادت میں صرف کیجیے۔

15 دوسروں کی خطاؤں اور عیبوں پر نظر کرنے سے بچیے کہ آج آپ کو اپنی خطائیں معاف کروانی ہیں۔

16 مغرب کا وقت جیسے ہی داخل ہو مصطفی جان رحمت ﷺ کی بارگاہ میں صلوۃ و سلام کا نذرانہ پیش کریں پھر ایک دوسرے کو حج کی مبارک باد دیجیے۔

17 مغرب کے وقت کے بعد یہیں سے استنجاء اور وضو کر کے فوراً مزدلفہ کی جانب روانہ ہو جائیے آپ کو مغرب و عشاء ملا کر عشاء کے وقت میں مزدلفہ ہی میں پڑھنی ہے۔ مغرب اگر عرفات یا راستہ میں پڑھی تو ادا نہیں ہوگی۔

18 عرفات سے روانگی کے وقت ہو سکے تو مسجد نمرہ کی زیارت کیجیے اور مزدلفہ پہنچئے۔ یہاں پر خیموں کی سہولت نہیں۔ راستہ بھر تلبیہ اور ذکر و درود جاری رکھیے۔ مزدلفہ پہنچنے پر ہو سکے تو غسل کریں کہ مستحب ہے۔

19 مزدلفہ پہنچ کر ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ مغرب و عشاء ملا کر پڑھیے پہلے مغرب کے فرض پھر فوراً عشاء کے فرض پھر مغرب کی سنتیں پھر عشاء کی سنتیں اور پھر وتر وغیرہ پڑھیے۔

20 مزدلفہ کی مقدس زمین کو بوسہ دیجیے وہاں نوافل پڑھیے۔

21 جبل قزح سے ہٹ کر اور مشعر الحرام کے قریب اس مقام پر قیام کیجیے کہ استنجاء، وضو کی سہولت قریب میں ہو۔

22 آج کی رات حاجیوں کے لیے لیلۃ القدر سے افضل ہے ہو سکے تو مکمل رات جاگیے یا پہلے کچھ آرام کر لیجیے پھر اٹھ کر وضو وغیرہ سے فراغت کے بعد عبادت میں لگ جائیے۔ یہاں سمت قبلہ اور عورتوں کے لیے پردہ کا خصوصی خیال رکھیے۔

23 فراغت کے بعد مزدلفہ سے ہی 100 کے قریب چھوٹی کنکریاں کھجور کی گٹھلی

کے سائز کے برابر تلاش کر کے دھو لیجیے۔

24 فجر ابتدائی وقت میں ہی با جماعت ادا کیجیے پھر عرفات کی طرح یہاں بھی وقوف کیجیے اور خوب دعا کیجیے سورج طلوع ہونے سے کچھ دیر پہلے منیٰ کی جانب روانہ ہو جائیے یہاں حقوق العباد کی معافی ہے۔(ان شاء اللہ تعالیٰ)

25 راستے میں وادی محسّر آئے تو وہاں سے تیزی کے ساتھ گزرئے کہ یہاں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا۔

تیسرا یوم حج (دسویں تاریخ)

1 آج بہت زیادہ ہمت سے کام لیجیے گا کیونکہ آج آپ نے یہ کام کرنے ہیں:

◀ رمی ◀ قربانی ◀ حلق/تقصیر ◀ طواف زیارت

2 یاد رہے! احناف کے نزدیک رمی، قربانی اور حلق/تقصیر میں ترتیب واجب ہے۔ جبکہ طواف زیارت دسویں ذوالحجہ کی صبح صادق کے بعد بھی کر سکتے ہیں۔ مگر حلق/ تقصیر کے بعد سنت ہے۔

3 آج کے دن طلوع فجر سے مغرب تک جب بھی چاہیں رمی کریں (کنکریاں ماریں) ضحوی کبریٰ سے پہلے کر لینا بہتر ہے۔ اگر مغرب کے بعد بھی گیارہویں کی طلوع فجر سے پہلے تک رمی کر لی تو کراہت کے ساتھ واجب ادا ہو جائے گا۔ عورتوں اور ضعیف افراد کو مغرب کے بعد رمی کرنا جائز ہے کہ

اس میں سہولت ہے۔

4. جمرات تک جانے اور واپسی کے راستوں کی مکمل معلومات کسی تجربہ کار سے حاصل کریں ورنہ بہت زیادہ چلنا پڑ سکتا ہے۔

5. پہلے منیٰ پہنچ کر کچھ آرام کر لیجیے۔ پھر جمرات پہنچ کر آج صرف بڑے شیطان کو اس طرح کھڑے ہو کر کنکر ماریں کہ منیٰ داہنے ہاتھ پر اور کعبہ بائیں ہاتھ پر ہو اور منہ جمرہ (شیطان) کی طرف، کنکری جمرہ (شیطان) کو لگے یا تین ہاتھ کے قریب پہنچ جائے۔ کنکریاں مارنے کے بعد وہاں نہ ٹھہرئے بلکہ فوراً ذکر و دعا کرتے ہوئے آگے بڑھ جائیے۔

6. پہلی کنکری مارنے سے قبل آخری مرتبہ لبیک کہہ کر تلبیہ موقوف کر دیجیے۔

7. ہر کنکری جدا جدا طور پر، سیدھے ہاتھ کے شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے، ہاتھ کو خوب اٹھا کر یہ پڑھتے ہوئے ماریے:

"بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَغْمًا لِّلشَّيْطٰنِ رِضًا لِّلرَّحْمٰنِ"

یعنی: اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے نام سے، اللہ (عَزَّوَجَلَّ) بہت بڑا ہے، شیطان کو ذلیل کرنے کے لیے، اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی رضا کے لیے

8. پھر نقص سے پاک جانور خرید کر قربانی کیجیے نیز کسی بااعتماد شخص کو اپنی قربانی کا وکیل بھی بنا سکتے ہیں۔ (ٹوکن نہ خریدیے)

9. پھر سر منڈوائیے یعنی حلق کروائیے۔

10. صاحب نصاب اگر مقیم ہے تو اسے دو قربانیاں کرنی ہونگی ایک شکرانہ حج کی

اور دوسری عید الاضحیٰ کی، شکرانہ حج کی قربانی حدود حرم میں کرنی ہوگی، جبکہ عید الاضحیٰ کی قربانی آپ اپنے وطن میں بھی کر سکتے ہیں۔

11 حاجی پر عید کی نماز واجب نہیں ہے۔

12 مزدلفہ میں قربان گاہ ہے، شہر مکہ میں کعکیہ (علاقہ) نزد جبل ثور اور سرایا نزد جبل نور پر بھی قربان گاہ واقع ہے اور یہ تمام حدود حرم کے اندر ہیں۔

13 عورتوں یا جن حجاج نے اگر ابھی تک رمی نہیں کی تو ان کی قربانی بھی نہیں ہوگی بلکہ رمی کے بعد ہوگی پھر بال کٹیں گے پھر احرام کھلے گا۔

14 قربانی میں وکیل بنایا جا سکتا ہے مگر رمی کے لیے شدید عذر شرعی کے بغیر وکیل بنانا جائز نہیں۔

15 احرام کھل جانے کے بعد دسویں تاریخ ہی کو طواف زیارت کے لیے مکہ روانہ ہو جائیے یہ افضل ہے ورنہ دوسرے یا پھر تیسرے روز 12 تاریخ کی مغرب سے پہلے پہلے طواف کر لیجیے ورنہ دم ہے البتہ عورتیں جو عوارض نسوانی میں مبتلا ہیں ان کو تاخیر میں حرج و کراہت نہیں۔

16 اگر آپ اکیلے ہوں تو دسویں کو صبح ہی رمی، قربانی اور حلق سے فارغ ہو کر چاہیں تو یہیں منیٰ میں غسل وغیرہ کر کے سلے ہوئے کپڑے وغیرہ پہن کر طواف زیارت کے لیے روانہ ہو جائیے، یا اپنی رہائش گاہ پر جا کر غسل وغیرہ کر کے سلے ہوئے کپڑے وغیرہ پہن کر طواف زیارت کے لیے روانہ

ہوجائیے۔ مسجد حرام جانے کے لیے جمرات کے آگے شیشہ بن داود یا کبری خالد اور کبری عبدالعزیز پر بسوں کی سہولت موجود ہے۔

17 اگر آپ نے حج سے پہلے سعی نہیں کی تو اس طواف میں جو آپ سلے ہوئے کپڑوں میں کر رہے ہیں پہلے تین پھیروں میں رمل بھی کیجیے اور طواف مکمل ہونے کے بعد سعی کیجیے اور اگر حج سے پہلے ہی سعی کرلی تھی تو یہاں بغیر رمل کے صرف طواف ہی کر لیجیے اور کوشش کر کے مغرب سے پہلے ہی منیٰ پہنچ جائیے ورنہ جتنی جلدی ممکن ہو۔

18 نماز مغرب واوابین وغیرہ سے فراغت کے بعد کھانا کھائیے پھر عشاء کی نماز ادا کیجیے۔

19 آج کی رات اور آئندہ کل کی رات کا اکثر حصہ منی میں گزارنا سنت مؤکدہ ہے جبکہ ان ایام کو منی میں گزارنا اور تمام نمازیں یہیں پر ادا کرنا مکہ مکرمہ سے افضل ہے۔

20 عشاء سے فراغت کے بعد آرام کیجیے تھکاوٹ دور ہوجانے کے بعد اٹھ کر بقیہ معمولات پورے کیجیے اور قرآن مجید کا ختم مکمل کرنے کی کوشش کیجیے اور حج مکمل ہونے کے شکرانے میں محفل نعت تو ضرور کیجیے۔

21 منیٰ میں اپنے خیمے سے باہر آکر کھلے آسمان کے نیچے محفل نعت کیجیے یقین کیجیے جو سرور آئے گا وہ آپ ہی جانیں گے۔

22 تہجد، استغفار، کلمہ طیبہ اور درود پاک پڑھیے اور فجر با جماعت خیمے میں ادا کیجیے۔

چوتھا یوم حج (گیارہویں تاریخ)

1 وہ حجاج مرد/خواتین جن کی طرف سے دسویں تاریخ کو قربانی نہیں ہوئی تو آج قربانی کیجیے پھر حلق /تقصیر کروا کر احرام سے فارغ ہو جائیے پھر طواف زیارت کے لیے (اگر دسویں روز نہیں کیا تو) روانہ ہو جائیے۔

2 طوافِ زیارت اب تک نہیں کیا تو اب کر لیجیے، جب تک طواف زیارت نہ کیا مرد و عورت کی صحبت جائز نہیں چاہے عمر ہی کیوں نہ گزر جائے۔

3 آج صبح آپ فجر سے اشراق و چاشت کے وقت تک تلاوت اور ذکر الٰہی کیجیے۔ مکروہ وقت میں قرآن پاک کی تلاوت کرنا بہتر نہیں ہے۔ اشراق و چاشت ادا کیجیے پھر ناشتہ کیجیے اور پھر کچھ دیر آرام کر لیجیے۔

4 آج اور آئندہ کل (بارہ تاریخ) کو آپ کو تینوں جمرات (شیطان) کو کنکر مارنے ہیں۔

5 آج اور آئندہ کل (بارہ تاریخ) ضحوی کبریٰ کے بعد رمی ہوگی اس سے پہلے ہرگز نہ کریں۔

6 ضحوی کبریٰ کے بعد پہلے چھوٹے، پھر درمیانے اور پھر بڑے شیطان کی رمی

کرنی ہے۔ یہ کام مغرب کے وقت تک بلا کراہت جائز ہے۔ اگر مغرب کے بعد بھی طلوع فجر سے پہلے تک رمی کرلی تو کراہت کے ساتھ واجب ادا ہوجائے گا۔ عورتوں اور ضعیف افراد کو مغرب کے بعد رمی کرنا جائز ہے کہ اس میں سہولت ہے۔

7 پہلے چھوٹے شیطان کو قبلہ رُخ ہوکر کنکریاں ماریں اور آگے بڑھ کر اس طرح دعا کیجیے کہ ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہوں پھر درمیانے شیطان کو بھی اسی طرح کنکریاں ماریں اور آگے بڑھ کر اس طرح دعا کیجیے کہ ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہوں اور بڑے شیطان کو اس طرح کنکریاں ماریں کہ منیٰ دائیں ہاتھ اور قبلہ بائیں ہاتھ کی طرف ہو۔ کنکریاں مارنے کے بعد آگے بڑھتے ہوئے چلتے ہوئے دعا کریں۔

8 ضحوی کبریٰ کے بعد رمی کر لینے کے بعد فارغ اُوقات میں قرآن پاک کی تلاوت، قضائے عمری، کثرت درود وسلام، استغفار نیز تبلیغ ودرس وتدریس اور محفل ذکر ونعت ومنقبت وسلام کیجیے۔

9 اسی طرح عصر، مغرب اور عشاء باجماعت خیمے میں ادا کیجیے۔

10 آج کے دن گیارہویں شریف کا اہتمام ضرور کیجیے۔

11 آج کی رات ختم قادریہ، صلوٰۃ اللیل، قضائے عمری، صلوٰۃ التسبیح نیز قرآن پاک کی تلاوت میں گزاریئے، محفل کیجیے اور درس وتدریس کے ذریعے اپنی اور دوسروں کی اصلاحِ عقائد اور اصلاحِ اعمال کیجیے۔

12 ان حج کے دنوں میں ایک مرتبہ درود اکبر نیز قصیدہ بردہ شریف بھی پڑھیے یہ

معمولات اسی طرح فجر تک جاری رکھیے۔

13 طواف نساء کی کوئی روایت و فضیلت نہیں۔

پانچواں اور چھٹا یوم حج (بارہویں اور تیرہویں تاریخ)

1 آج (بارہویں تاریخ) بھی آپ کو گیارہ تاریخ ہی کی طرح صرف رمی کرنا ہے رمی کا وقت ضحویٰ کبریٰ کے بعد سے مغرب تک بلا کراہت ہے رمی کرنے کے بعد آپ چاہیں تو منیٰ چھوڑ سکتے ہیں لیکن مغرب اگر منیٰ میں ہی ہو جائے تو پھر تیرہویں تاریخ کی رمی کرنا افضل و مستحب ہے البتہ تیرہویں کی فجر تک آپ ٹھہرے تو اب رمی واجب ہے۔

2 رمی سے فراغت سے پہلے اور بعد میں اپنے خیمے میں آکر اپنے معمولات میں وقت گزارئیے۔

3 آج چونکہ بارہویں شریف ہے لہٰذا سرکار ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام کی نیاز بھی کیجیے۔

4 اگر آپ تیرہویں کی رمی کرنا چاہتے ہیں تو آج رات آپ خیمے یا مسجد خیف میں گزاریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آج کی عبادت میں بڑا سرور آئے گا۔

5 تیرہویں تاریخ کو صبح فجر اور اشراق و چاشت کی ادائیگی کے بعد رمی ہو سکتی ہے لہٰذا رمی کر کے مکہ آجائیے البتہ افضل وقت ضحوی کبری کے بعد کا ہے پھر نماز ظہر مکہ شریف میں ادا کرنا افضل ہے۔

6 واپسی میں اگر آپ سواری پر ہیں تو جنت المعلیٰ کے قریب اتر کر فاتحہ پڑھنے کے بعد وہاں سے پیدل حرم شریف کی طرف جائیے۔

7 لیجیے آپ کا حج مکمل ہو گیا۔ مبارک ہو! شکرانے کے دو نوافل ادا کیجیے کچھ صدقہ ادا کیجیے اور حج کی قبولیت اور توبہ پر استقامت کے لیے گڑگڑا کر دعا کیجیے۔

8 نویں تاریخ کی فجر سے تیرہویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد تکبیر تشریق بلند آواز سے تین مرتبہ پڑھیے۔

تکبیر تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

9 اب مکہ شریف سے روانگی سے قبل عبادات بالخصوص عُمرہ اور طواف کی کثرت کیجیے۔

10 مکہ شریف سے رخصت کے وقت ایک طواف "طوافِ وداع" کی نیت سے کیجیے۔ اگر آپ نے طواف زیارت کے بعد کوئی بھی ایک نفلی طواف کر لیا تو طوافِ وداع ادا ہو گیا۔

11 عورتیں ایام سے ہوں تو بغیر طواف وداع انہیں رُخصت ہونے کی اجازت ہے۔

سفر مدینہ منورہ اور حاضری بارگاہ رسالت ﷺ

1. مدینہ منورہ کی جانب سفر کرنے سے قبل ذوق بڑھانے والی کتابوں مثلاً خاکِ حجاز کے نگہبان، جذبُ القُلوب، عاشقانِ رسول کی 130 حکایات وغیرہ کا مطالعہ کیجیے۔ نیز نعتوں کی کتابیں مثلاً حدائق بخشش، ذوق نعت وغیرہ کا مطالعہ کیجیے اور موبائل میں نعتوں کی Playlist بنالیں۔ نیز سامان اچھی طرح چیک کر کے تیار کر لیجیے۔

2. مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے سے قبل آرام کر لیجیے تاکہ راستہ میں نیند کا غلبہ نہ ہو نیز موقع ملے تو ایک نفلی طواف کیجیے ورنہ خانہ کعبہ کو حسرت بھری نگاہوں سے تکتے ہوئے خانہ کعبہ کو پیٹھ کئے بغیر مسجد الحرام سے باہر آئیے اور چوکھٹ کو بوسہ دیجیے اور دعا کیجیے۔

3. اگر آپ پرائیویٹ گاڑی میں سفر کر رہے ہیں تو نعتیں سنتے ہوئے جائیے اور ڈرائیور سے طے کر لیجیے کہ راستے میں "ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے مزار" اور "مقام بدر" پر بھی لے جائے۔

4. اس نیت سے مدینہ منورہ کا سفر کیجیے کہ وہاں روضۂ رسول ﷺ کی زیارت کروں گا اور اگر کرم ہو گیا تو ساتھ ہی ساتھ ان شاء اللہ تعالیٰ مکین گنبد خضراء ﷺ کی زیارت سے بھی مشرف ہوں گا۔

5. اس سفر کو اپنی زندگی کا آخری سفر تصوُّر کیجیے۔

6. سارا راستہ ذِکر و درود و سلام میں گزارئے اور نعتیں سنتے یا سناتے اور پڑھتے ہوئے خوشبوؤں میں بسے، روتے، لجاتے اپنی قسمت پر رشک کرتے گزارئیے۔ بے جا گفتگو سے گریز کیجیے اور ہنسی مذاق قطعًا نہ کیجیے۔

7. اگر راستے میں گاڑی رُکے تو دو رکعت نفل ادا کریں (اگر مکروہ وقت نہ ہو) صحرائے عرب کی خاک کو بوسہ دیں اور درود و سلام پڑھیں۔

8. اگر نیند کا غلبہ ہو تو دورانِ سفر کچھ آرام کر لیجیے تاکہ مدینہ منورہ میں داخلے کے وقت تر و تازہ ہوں (سفر باوضو کیجیے)

9. ہو سکے تو مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے پہلے ہی جوتے اُتار لیجیے اور حُدودِ مدینہ میں دُرود و سلام پڑھتے ہوئے، مدینہ شریف میں داخل ہونے کی دعا پڑھتے ہوئے ننگے پیر پیدل داخل ہونے کی کوشش کیجیے۔

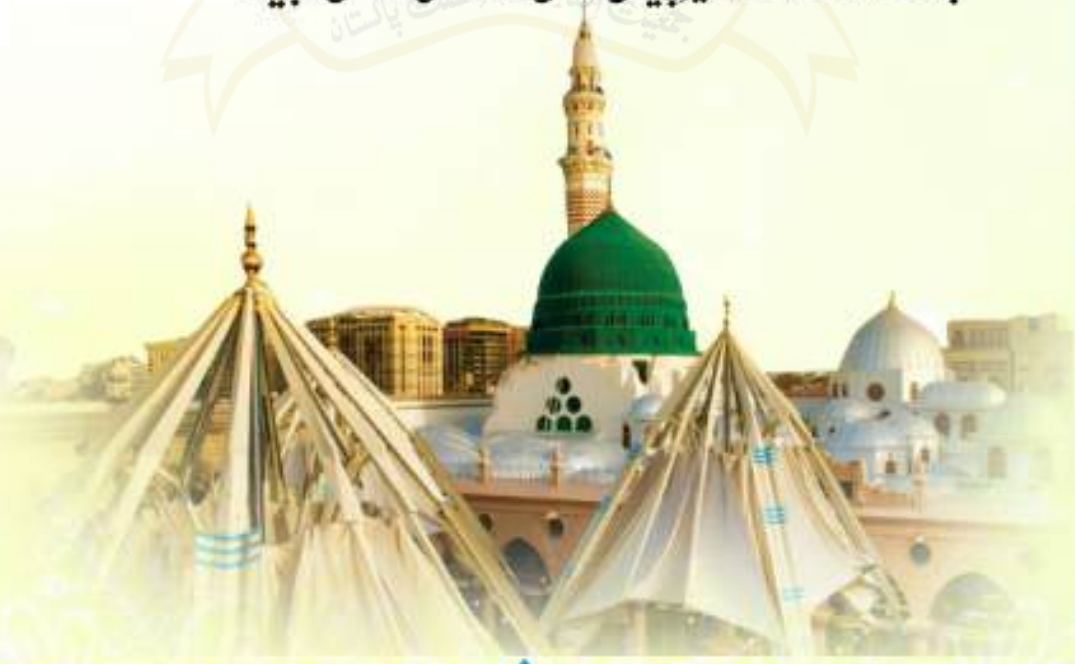

مدینہ شریف میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ. اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِيَآئَكَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ وَاَنْقِذْنِیْ مِنَ النَّارِ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ يَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ

یعنی: اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے نام سے میں شروع کرتا ہوں جو اللہ (عَزَّوَجَلَّ) نے چاہا، نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ (عَزَّوَجَلَّ) سے، اے رب! سچائی کے ساتھ مجھ کو داخل کر اور سچائی کے ساتھ باہر لے جا۔ الٰہی! تو اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے اور اپنے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مجھے وہ نصیب کر جو اپنے اولیاء اور فرمانبردار بندوں کے لیے تو نے نصیب کیا اور مجھے جہنم سے نجات دے اور مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، اے بہتر سوال کیے گئے۔

10 راستے میں جب مسجدِ نبوی شریف کے مینار نظر آئیں تو وہیں کچھ دیر ٹھہر کر باادب درود شریف کا نذرانہ پیش کیجیے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ
وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ﷺ

11 پہلے اپنی رہائش گاہ پر جائیے پھر ضرورتاً کچھ آرام کر لینے کے بعد اچھی طرح غسل کیجیے، مسواک کیجیے، خوشبو، تیل، سرمہ استعمال کیجیے اور نئے یا (موجودہ بہترین) کپڑے پہن لیجیے، عمامہ شریف سر پر سجائیے اور جانب مسجد نبوی شریف چلیے۔ ہو سکے تو راستہ میں نفلی صدقہ کیجیے۔

12 مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں سیدھا قدم رکھتے ہوئے داخل ہوں۔ دُرود و سلام اور مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیے اور اعتکاف کی نیت کیجیے۔

13 ممکن ہو اور مکروہ وقت نہ ہو تو ریاضُ الجنۃ میں دو رکعت تحیۃُ المسجد اور شکرانہ بارگاہِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ادا کیجیے۔ پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیے۔

14 حمد باری تعالیٰ اور درود، دعا اور توبہ کیجیے اس وقت مسجد کے نقش و نگار کی جانب توجہ نہ کیجیے۔

15 اب سنت کے مطابق الٹا قدم مسجد سے باہر رکھتے مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھتے ہوئے مسجد سے باہر آجائیے۔

16 بارگاہِ رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں حاضری سلامی کے لیے ادب یہ ہے کہ قدمین شریفین (بابُ البقیع) سے داخل ہوں لیکن اب بابُ السلام سے داخلہ کی اجازت ہے۔

17 اب یہاں باادب ٹھہر کر نظریں جھکائے آہستہ آہستہ درود شریف کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد سرکار دو عالم ﷺ سے حاضری کی اجازت طلب کیجیے پھر دل کو مطمئن کر لیجیے کہ اجازت مل گئی اور سیدھا قدم مسجد میں رکھتے ہوئے مسجد میں داخل ہو جائیے۔

18 اب ادب و شوق میں ڈوبے ہوئے، گردن جھکائے، آنکھیں نیچی کئے، اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوتے، سرکار ﷺ کی رحمت و فضل سے اُمید لگائے آہستہ آہستہ آگے بڑھیے۔

19 اب کمال ادب میں ڈوبے ہوئے گردن جھکائے، آنکھیں نیچی کیے، لرزتے، کانپتے، گناہوں کی ندامت سے پسینہ پسینہ ہوتے حضور پُرنور ﷺ کے عفو و کرم کی امید رکھتے، سنہری جالیوں کے دروازہ مبارکہ میں لگی ہوئی چاندی کی کیلوں کے سامنے آجائیے جو دروازے میں جانب مشرق لگی ہوئی ہیں اور قبلہ کو پیٹھ کئے کم از کم چار ہاتھ (دو گز) دُور نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر سرکار ﷺ کے چہرۂ انور کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو جائیے۔ حضور پُرنور ﷺ مزارِ انور میں رُو بقبلہ جلوہ فرما ہیں، اس سمت سے حاضر ہوں تو حضور ﷺ کی نگاہِ بیکس پناہ آپ کی طرف ہو گی اور یہ بات آپ کے لیے دونوں جہاں میں کافی ہے، والحمد للہ۔

20 جالی مبارکہ کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچیے کہ یہ خلاف ادب ہے کہ ہمارے ہاتھ اس قابل نہیں ہیں کہ جالی مبارکہ کو چھو سکیں کیا یہ کم شرف ہے کہ سرکار ﷺ نے آپ کو اپنے مواجہہ اقدس کے قریب بلایا اور سرکار ﷺ کی نگاہ کرم اب خصوصیت کے ساتھ آپ پر ہے۔

21 اب دل کو ہر قسم کے خیال غیر سے پاک کر کے مکمل توجہ کے ساتھ اپنے محسن و کریم آقا ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں درمیانی آواز سے اس یقین واطمینان کے ساتھ سلام عرض کیجیے کہ میرے آقا عین حیات ظاہری کے ساتھ مجھے ملاحظہ فرما رہے ہیں بلکہ میرے دل میں آنے والے خیالات سے بھی آگاہ ہیں۔ یاد رکھیں! یہاں آواز قطعاً بلند نہ ہونے پائے نہ بالکل پست کہ یہ بھی سنت کے خلاف ہے معتدل اور درد بھری آواز میں یوں سلام عرض کیجیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاُمَّتِكَ اَجْمَعِيْنَ

22 دل جمعی سے مختلف القابات کے ساتھ سلام عرض کرتے رہیے یا "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ" کی تکرار کرتے رہیے۔

23 اس کے بعد جن جن لوگوں نے آپ کو سلام کے لیے کہا ہے ان کا بھی سلام عرض کیجیے "اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ مِن فُلان بِن فُلَان" (فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص کا نام مع ولدیت کے ذکر کیجیے) پھر اجتماعی طور پر اس طرح سلام عرض کیجیے کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کا جو امتی آپ ﷺ کو سلام پہنچانا چاہتا ہے اس کا سلام قبول فرمائیے۔

24 اب شافع محشر ﷺ کے حضور شفاعت کا سوال کیجیے اور یوں تکرار کیجیے۔

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ

یعنی: یارسول اللہ ﷺ میں آپ سے شفاعت کا سوال کرتا ہوں۔

25 رُخ مصطفیٰ ﷺ کی سمت اپنا چہرہ کئے خوب دعائیں مانگیے اور خوب دل لگا کر باادب نعتیہ اور دعائیہ اشعار عرض کیجیے۔ خصوصاً سلام کے اشعار پیش کیجیے۔

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

26 پھر مشرق کی جانب (یعنی اپنے سیدھے ہاتھ) نصف گز کے قریب ہٹ کر

قریبی چھوٹے سوراخ کی طرف افضل البشر بعد الانبیاء حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے چہرہ انور کے سامنے دست بستہ سلام عرض کیجیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي الْغَارِ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

27 پھر اتنا ہی مزید سیدھی طرف سرک کر (آخری سوراخ کے سامنے آکر) حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے روبرو سلام عرض کیجیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِزَّ الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

28 اب بالشت بھر بائیں جانب سرک کر دونوں سوراخوں کے درمیان کھڑے ہو کر ایک ساتھ صدیق اکبر و فاروق اعظم علیہما الرضوان کی بارگاہ میں اس طرح سلام عرض کیجیے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا خَلِيْفَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

29 پھر روضہ اطہر کو پیٹھ کئے بغیر نہایت ہی ادب کے ساتھ بابُ البقیع کے ذریعے باہر آ جائیے اور مسجد نبوی ﷺ میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارئیے۔

30 حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کے وقت موبائل فون کے استعمال سے گریز کریں۔

جالی مُبارَک کے رُوبرو پڑھنے کا وِرد

جو کوئی حُضورِ اَکرَم نور مجسم ﷺ کے مزار پر انوار کے رُوبرُو کھڑا ہو کر یہ آیت شریفہ ایک بار پڑھے:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴾

پھر 70 مرتبہ یہ عرض کرے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

فرشتہ اِس کے جواب میں یوں کہتا ہے: اے فُلاں! تجھ پر اللہ عزوجل کا سلام ہو۔ پھر فرشتہ اُس کے لئے دُعا کرتا ہے: اے اللہ عزوجل اِس کی کوئی حاجَت ایسی نہ رہے جس میں یہ ناکام ہو۔

مدینے شریف میں قیام کے دوران

1. دوران رہائش ہر مقدس مقام کا نقشہ ذہن میں محفوظ کیجیے۔
2. 40 نمازیں مسلسل حدود مسجد نبوی (ہو سکے تو پرانی مسجد) میں ادا کیجیے۔ مسجد کے باہر جو نماز کی جگہ ہے وہاں نماز پڑھنے سے مسجد کا ثواب حاصل نہ ہوگا۔
3. جتنا ہو سکے ریاض الجنۃ میں نمازیں ادا کیجیے۔
4. گلیوں میں گھومتے پھرتے گنبد خضراء کو پیٹھ کرنے سے بچیے اور جب بھی گنبد خضراء نظر آئے وہیں ٹھہر کر باادب سلام عرض کیجیے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ

5. سوتے ہوئے غسل خانے اور استنجا خانوں میں سمت قبلہ اور سمت روضۂ رسول ﷺ سے متعلق خصوصی احتیاط برتیں۔
6. یہاں تمام سفر بغیر چپل پیدل گزارنے کی کوشش کیجیے مگر خفین موزے کی جوڑی ساتھ رکھیے مسجد میں داخل ہونے سے قبل قریبی وضو خانے سے وضو کر کے پاؤں خشک کر کے موزے پہن لیجیے اور مسجد میں اتار دیجیے تاکہ مسجد گرد آلود نہ ہو۔
7. یہاں کم از کم ایک قرآن شریف ختم کیجیے۔
8. روزانہ کے معمولات پورے کیجیے۔

9. ختم قادریہ، ختم قصیدہ بردہ شریف، اسماء الحسنیٰ اور اسماء النبی نیز ذکر و نعت، صلوٰۃ و سلام، درود اکبر اور خصوصی دعائیں کیجیے۔

10. یہاں زیادہ سے زیادہ وقت قضائے عمری ادا کرنے میں گزارئے اور اس کو اولین ترجیح دیجیے۔

11. درود و سلام کی کثرت کیجیے (درود تاج، لکھی، تُنجّینا، ناریہ و دُرودِ اکبر وغیرہ)

12. استنجاء کے لیے مسجد نبوی سے دور جاکر فراغت حاصل کیجیے کم از کم مسجد نبوی کے آگے کی طرف بنے ہوئے استنجاء خانے استعمال نہ کیجیے۔

13. اگر ممکن ہو تو ریاض الجنہ میں حاضری کے وقت سات مقدس ستونوں کے قریب نوافل ادا کیجیے۔

14. اصحاب صفہ کے چبوترے، ریاض الجنۃ، قدمین شریفین، تہجد کے چبوترے نیز صحن مسجد میں بیٹھے بیٹھے ناموں والی ڈائری نکال کر اپنے تمام جاننے والوں کے لیے کم از کم ایک مرتبہ وہی چھ لاکھ مرتبہ والا درود پاک پڑھیے۔

15. راستوں میں تھوکنے سے پرہیز کیجیے۔

16. ہر چیز کو چومئے اور جھومیے۔

17. زیادہ کھانے، سونے اور بولنے سے پرہیز کیجیے۔

18. کچھ نہ کچھ قرآن شریف یہاں ضرور زبانی یاد کیجیے۔

19. مطالعہ دینی کتب اور تبلیغ دین کیجیے۔

20. مسجد نبوی اور مدینہ شریف کی گلیوں میں جھاڑو دیجیے۔

21 لمبے لمبے سانس لیجیے اور ہوائے مدینہ سے لطف اندوز ہوں۔

22 روزانہ جنت البقیع پر باہر سے حاضری دیجیے۔

اہل بقیع کی خدمت میں سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ فَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ

یعنی: تم پر سلام ہوائے مومنوں کی بستی میں رہنے والو! ہم بھی ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ تم سے آملنے والے ہیں۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! بقیع غرقد والوں کی مغفرت فرما۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمیں بھی معاف فرما اور انہیں بھی مُعاف فرما۔

23 کم از کم ایک مرتبہ صلوٰۃ التسبیح پڑھیے خاص کر جمعہ کے دن۔

24 رات کو گنبد خضراء کے نظارے کرتے ہوئے درود و سلام کی کثرت کیجیے۔

25 دن میں ایک دو مرتبہ سلام کے لیے حاضری دیجیے۔

26 رات کو اپنی رہائش گاہ پر بھی ذکر و درود کا اہتمام کیجیے۔

27 رات کو سیدنا حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے مزار پر حاضری دیجیے (بالخصوص شب بدھ اور شب جمعہ)۔ بزرگان دین کا معمول ہے کہ وہ سید الشہداء حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے مزار شریف پر حاضری دیتے ہیں اور اپنی التجائیں آپ کی بارگاہ میں عرض کر کے پھر سید عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بارگاہ میں حاضری دیتے

ہیں اور وہی التجائیں سید عالم ﷺ کی بارگاہ میں ان کے چچا جان کے وسیلہ سے عرض کرتے ہیں۔ ان شاء اللہ مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

سیدنا حمزہ اور شہداء احد رضی اللہ عنہم کی خدمت میں سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا حَمْزَةُ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَآءِ

وَيَا اَسَدَ اللّٰهِ وَاَسَدَ رَسُوْلِهٖ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَحْشٍ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُهَدَآءَ اُحُدٍ كَآفَّةً عَامَّةً

وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

(یعنی: سلام ہو آپ پر اے سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ، سلام ہو آپ پر اے محترم چچا رسول اللہ ﷺ کے، سلام ہو آپ پر اے سردار شہیدوں کے اور اے شیر اللہ عزوجل کے اور شیر اس کے رسول ﷺ کے، سلام ہو آپ پر اے سیدنا عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ، سلام ہو آپ پر اے مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ، سلام ہو اے شہدائے احد آپ سبھی پر اور اللہ عزوجل کی رحمتیں اور برکتیں۔)

28 مقامات مقدسہ کی زیارت کیجیے۔ (فہرست آخر میں موجود ہے)

29 تبرکات کے حصول کے لیے کوششیں کیجیے۔

30 مدینے شریف میں مقامی اور عالم اسلام سے آئے ہوئے سُنّی حضرات اور علمائے کرام سے ملاقات کا شرف حاصل کیجیے۔

31 کفن کے کپڑے پر مدینے شریف کا پانی چھڑکیے۔

32 کبھی کبھی اکیلے مسجد قباء پیدل جائیے۔(بالخصوص ہفتہ کے دن)

33 اہل وعیال کے لیے تبرکات خریدیے۔

34 بابُ السلام کے پیچھے وہیل چیئر عاریۃً حاصل کرنے اور زم زم بھرنے کی سہولت موجود ہے زم زم میں مدینہ منورہ کا پانی ضرور شامل کیجیے۔

35 وہاں کے سُنّی حضرات سے دوستی کیجیے۔

36 صدقات کی کثرت کیجیے، بلیوں کو دودھ، بکریوں کو چارہ اور کبوتروں کو دانہ دیجیے۔

37 وہاں کی بلیوں کو پیار کیجیے۔ ہوسکے تو سگان مدینہ کو بھی۔

38 عورتیں گھر میں نماز ادا کریں کہ یہی افضل ہے۔

39 عورتوں کو پردے کا سختی سے اہتمام کروائیے۔

40 عورتوں کے لیے ریاض الجنۃ اور قدمین شریفین پر حاضری کے اوقات مخصوص ہیں، اس کی معلومات حاصل کریں۔

41 عورتوں کو گنبد خضراء اور سنہری جالیوں کی باہر سے ہی ایسے اوقات میں زیارت کروادیجیے کہ جب رش نہ ہو۔

42 یہاں کے مقامی پھل اور کھانے کھائیے۔

43 مدینے شریف میں آئسکریم، انجیر، زیتون وغیرہ کھائیے۔

44 مدینے شریف کی مٹی سے بنے ہوئے مٹکے کا پانی استعمال کیجیے۔

45 بزرگوں اور عمر رسیدہ لوگوں کی خدمت کا شرف حاصل کیجیے۔

46 اگر مناسب سمجھیں تو مختلف مقدس مقامات کی مٹی چھوٹی چھوٹی پلاسٹک کی تھیلیوں میں تبرک کے طور پر جمع کر لیجیے۔

47 پان وغیرہ کھانے اور سگریٹ پینے سے بچیے۔

48 یہاں چند روزے ضرور رکھیے۔

49 اپنا سفر ڈائری کے ذریعے محفوظ کر لیجیے۔

50 ہر وقت باوضو، مسواک کیے، خوشبوؤں میں بسے، تیل لگائے، عمامہ سجائے، با ادب گزارئے نیز خاک مدینہ کو اپنے جسم پر ملنے کا شرف حاصل کیجیے۔

51 جب مدینہ منورہ سے رخصت ہونے کی (خدانخواستہ) جاں سوز گھڑی آئے تو خوب روتے ہوئے یا ایسا نہ ہو سکے تو رونے جیسا منہ بنائے مواجہہ شریف میں حاضر ہو کر خوب سلام عرض کیجیے، بار بار حاضری کا سوال کیجیے اور مدینے میں ایمان و عافیت کے ساتھ موت اور جنت البقیع میں مدفن کی درخواست کیجیے اور الٹے پاؤں پلٹیے اور بار بار دربار رسول ﷺ کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے سنہری جالیوں کے نقشہ پاک کو آنکھوں میں بسا لینے بلکہ دل میں سما لینے کی کوشش کرتے ہوئے باہر آجائیے۔

سامان کی فہرست

گلے میں لٹکانے والے چھوٹے بیگ کی چیزیں

1	قرآن شریف (پاکٹ سائز)	2	ایک رومال
3	پاسپورٹ	4	کچھ کرنسی
5	شناختی کارڈ کی کاپی	6	ہیلتھ سرٹیفکیٹ
7	ڈائری اور قلم	8	دعاؤں اور سلام کی فہرست
9	شجرہ بیعت	10	وصیت نامہ
11	چابیوں کا ایک سیٹ	12	تسبیح
13	کپڑے کی کچھ پٹیاں	14	مسواک
15	گھڑی (کلائی کی)	16	موبائل چارجر
17	ہینڈ فری	18	سات دانوں والی تسبیح
19	مکہ شریف اور مدینہ شریف میں رہائش کا پتہ		
20	تمام ضروری کاغذات کی ایک فوٹو اسٹیٹ کاپی		
21	حرمین شریفین میں موجود عزیز و اقارب کے پتے اور فون نمبر		

بڑے بیگ کی چیزیں

1	احرام (2)	2	کپڑے جوڑے (5 سے 6)

3	بنیان وغیرہ	4	تولیے
5	رومال	6	مٹی کی پلیٹ اور پیالہ
7	اسٹیل کی پلیٹ، پیالہ، چمچ	8	چپل
9	عمامے	10	موزے
11	کفن کا کپڑا	12	پلاسٹک اور کپڑے کی تھیلیاں
13	رسی، کپڑے ٹانگنے کے کلپ، ہینگر	14	صابن
15	کپڑے دھونے کا برش	16	برتن دھونے کی جالی
17	ہاتھ کا پنکھا	18	پانی چھڑکنے والی بوتل
19	ضروری کتابیں	20	تکیہ
21	چادر یا اجرک	22	تہبند

چھوٹی صندوقچی کی چیزیں

1	عطر (کسی بھی ایک قسم کا)	2	آئینہ
3	سرمہ سلائی	4	مسواک
5	چاقو یا چھری	6	سوئی دھاگہ
7	بٹن	8	پن (آفس پن)
9	ربڑ بینڈ	10	خلال
11	تیل	12	ضروری دوائیاں اور سنی پلاس وغیرہ
13	قلم، کاغذ اور لفافے	14	بلیڈ، ریزر

15	تسبیح	16	عینک (زائد جوڑی)
17	ٹوتھ برش/پیسٹ	18	منجن/پاؤڈر
19	ازار بند/ڈنڈی	20	تعویذات
21	نیل کٹر	22	چھوٹی قینچی
23	تالے اور چابیاں	24	کچھ روئی

ہینڈ بیگ کی چیزیں

1	ایک کپڑے کا جوڑا	2	ایک احرام
3	لوٹا	4	چادر
5	بیلٹ	6	ایک چپل کی جوڑی
7	ایک موزے کی جوڑی	8	تیمم کے لیے پتھر
9	ایک تولیہ	10	مجموعہ وظائف
11	درود شریف کی کتاب	12	حج کی کتاب
13	ایک ٹوپی	14	ایک عمامہ
15	ایک یا دو کتابیں	16	کچھ شاپنگ بیگ

اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

مکہ مکرمہ اور قرب وجوار کی زیارتیں

ولادت گاہ سرکار دو عالم ﷺ

ام ہانی کا مکان شریف (موجودہ مطاف کے اندر)

جبل ابوقبیس

مسجد ہلال

مقام شق القمر

دار ارقم (کوہ صفا کی جانب بالکل متصل)

محلہ بنی ہاشم (ولادت گاہ سرکار ﷺ سے قریب کا علاقہ)

مکان سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (اب یہاں شاپنگ سینٹر بنا دیا گیا ہے)

مکان حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

محلہ مسفلہ

جنت المعلیٰ (مکہ المکرمہ کا مقدس قبرستان، مزار حضرت عبدالمطلب اور سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا)

مسجد جن

مسجد الرایہ

مسجد شجرہ

جبل ثور

غار ثور

جبل نور

غار حرا

غار حرا کے راستے میں شہد کی مکھیوں والا غار

مسجد عائشہ

مسجد فتح

مسجد جعرانہ اور بیرِ جعرانہ

شہدائے حنین (مسجد جعرانہ کی پچھلی طرف)

بدر شریف (مکہ المکرمہ اور مدینہ طیبہ کے راستے میں پرانے روڈ پر)

مزارات شہدائے بدر

مسجد عریش

بیرِ روحاء

مزار حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا (مکہ شریف سے مدینہ طیبہ آتے ہوئے بدر سے پہلے ایک جگہ مستورا نامی ہے جہاں سے دائیں طرف کچھ فاصلے پر ابواء شریف ہے)

مزار حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا (مدینہ روڈ پر مسجد عائشہ سے آگے نواریہ اسٹاپ)

مزار حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ (مسجد عائشہ سے کچھ پہلے ہے۔)

منیٰ شریف

مسجد خیف

تین جمرات

قربان گاہ

مسجد بیعت عقبیٰ

مزدلفہ

مسجد مشعر الحرام

میدان عرفات

مسجد نمرہ

جبل رحمت

میوزیم

کعبہ شریف کے غلاف کے تیاری کی جگہ

مدینہ منورہ اور قرب وجوار کی زیارتیں

جنت البقیع شریف

مزار سید الشہداء حضرت حمزہ، حضرت عبداللہ بن جحش
اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہم

جبل احد

جبل احد پر غار جہاں سید عالم ﷺ نے آرام فرمایا
(یہاں کچھ فاصلہ پر مسجد فسح اور وہ مقام ہے
جہاں سر اقدس ﷺ کے نشان ہیں)

جبل رماۃ (تیر اندازوں کا ٹیلہ)

مزار سیدنا ہارون علیہ السلام (احد شریف پر)

مزارات شہداء احد

مسجد غمامہ

مسجد اجابہ

مسجد قبا

مسجد قبلتین

مسجد وادی عقیق

مسجد جمعہ

بیرِ عثمان (بیر رومہ) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا کنواں

مکان سیدنا ابو ایوب انصاری (گنبد خضراء شریف کے سامنے کی جانب)

مسجد عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

مسجد بلال

مسجد عتبان بن مالک (مسجد بنی نجار)

سبعہ مساجد

(یہاں پہلے سات مساجد تھیں اب پانچ ہیں، جن میں ایک مسجد الفتح ہے جو ٹیلے پر ہے، یہاں غزوۂ احزاب کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا قبول ہوئی تھی۔)

بیر خاتم

باغ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

بستان الشفاء (خاک شفاء کا باغ)

بیر غرس

حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کا مکان
(ولادت گاہ حضرت ابراہیم بن سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

مسجد المستراح

مسجد امام بخاری

بستان مستظل وبیر غدق

(یہاں حضور ﷺ کی اونٹنی کے قدموں کے نشان ہیں)

سقیفہ بنو ساعدہ

مسجد انیف (ثنیۃ الوداع)

مسجد شیخین

مسجد ابوذر (مسجد سجدہ)

مسجد منارتین

مسجد سقیا

مسجد بنی ظفر (مسجد بغلہ، مسجد مائدہ)

(یہاں حضور ﷺ کے خچر مبارک کے نشان ہیں)

مسجد جُہینہ

مسجد مغیسلہ (مسجد بنی دینار)

بیر بُصّہ

بیر العِھَن

دارالمدینہ میوزیم

صافیہ میوزیم

السلام میوزیم

ان تمام مقامات پر ممکن ہو تو کم از کم دو دو رکعت نماز نفل ادا کرنے کی سعادت حاصل کیجیے۔

تمام زیارات کی تفصیلات iZiarat App سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

جمعیت اشاعت اہلسنّت کی جانب سے زائرین کے لیے تحفہ

عازمین و زائرین حرمین شریفین دیے گئے "کیو آر کوڈز"
کو اسکین کر کے درج ذیل چیزیں حاصل کر سکتے ہیں:

حج و عمرہ سے متعلق کتابیں

حج و عمرہ اپلیکیشن

اوراد و وظائف کی کتابیں

حج کلاس

مشہور سورتیں (آڈیو)

اورادووظائف (آڈیو)

مقدس مقامات

حج کلام (آڈیو)

کلام حاضری مکہ مکرمہ (آڈیو)

کلام رخصت مکہ مکرمہ (آڈیو)

کلام حاضری مدینہ منورہ (آڈیو)

کلام رخصت مدینہ منورہ (آڈیو)

دارالافتاء النور

حج و عمرہ اور دیگر شرعی مسائل کے جوابات قرآن و سنت کی روشنی میں حاصل کرنے کے لیے آپ اس "کیوآر کوڈ" کو اسکین کرکے "حج و عمرہ واٹساپ گروپ" میں شامل ہوجائیں:

نیز آپ درج ذیل نمبرز پر رابطہ کرسکتے ہیں:

- **مفتی ڈاکٹر محمد عطاء اللہ نعیمی صاحب** +923219273598
  (شیخ الحدیث جامعہ النور و رئیس دارالافتاء النور)
- **علامہ محمد عرفان قادری ضیائی** +923218287043
  (سربراہ اعلی جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان)

دار الافتاء النور

مرکزی دفتر: متصل نور مسجد کاغذی بازار، میٹھادر، کراچی

فون نمبر: 021-32439799